TUE.28.Nov.2023
VOLUME:18 NO:306
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 28/ نومبر 2023
جلد:18 شمارہ 306
13/ جمادی الاولیٰ 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

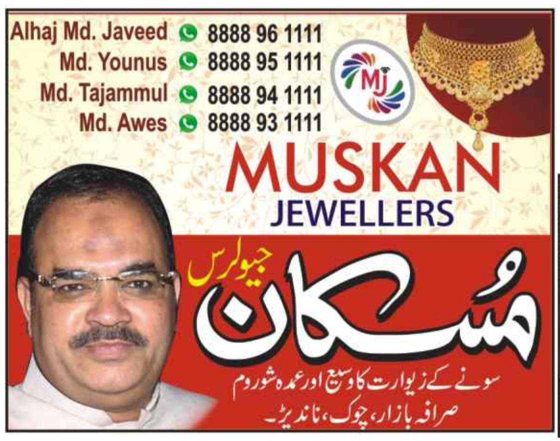

کانگریس تلنگانہ میں دوتہائی اکثریت کے ساتھ حکومت بنائے گی: کھڑگے

حیدرآباد: 27 نومبر: صدر کانگریس ملک ارجن گھڑگے نے تلنگانہ میں معلق اسمبلی کے امکانات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس دوتہائی اکثریت کے ساتھ اپنے طور پر حکومت بنائے گی۔ انہوں نے ایک تلگو نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ عوام بی آر ایس کو ہٹانا چاہتے ہیں عوام نے تبدیلی کے لیے ذہن بنالیا ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ ریاست کے عوام کی مکمل حمایت کانگریس کو حاصل ہے، انہوں نے کہا کہ کرناٹک کی طرح یہاں پر بھی کانگریس اپنی ضمانتوں کو پورا کرے گی۔ وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ کی طرز حکمرانی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے گھرگے نے کہا کہ چندر شیکھر راؤ آمرانہ طرز حکمرانی رکھتے ہیں اور وہ خود کو مجاہد ازادی سمجھ رہے ہیں۔ ان کا یہ ماننا ہے کہ انہوں نے تلنگانہ کو کسی ملک سے آزادی دلائی ہے جب کہ انہوں نے تلنگانہ کے نام پر بہت کچھ حاصل کر لیا ہے حالانکہ تلنگانہ کو ریاست کا درجہ دلانے کے لیے کئی افراد نے قربانیاں دی ہیں۔ چندر شیکھر راؤ کو دو مرتبہ وزیر اعلی بننے کا موقع ملا وزیر اعلی بننے کے باوجود بھی جو کام کرنا تھا انہوں نے نہیں کیا۔ کالیشورم پروجیکٹ کی تعمیر میں بدعنوانیوں کے مسئلہ پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر کانگریس نے کہا کہ اس پراجیکٹ کی تعمیر میں رقم کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ سی اے جی نے بھی اپنی رپورٹ میں اس بات کی نشاندہی کی ہے۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ چندر شیکھر راؤ قابل اعتماد نہیں ہیں اسی لیے عوام

ان کو ہٹانا چاہتے ہیں۔ کرناٹک میں کانگریس کی جانب سے نافذ کردہ ضمانتوں پر کامیابی سے عمل کی مثال پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کی جانب سے اس بات کی جھوٹی تشہیر کی جا رہی ہے کہ پڑوسی ریاست میں کانگریس حکومت ضمانتوں پر عمل نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا بی آر ایس نے انتخابی وعدوں کو پورا کیا ہے۔ کانگریس پر کام نہ کرنے کے الزامات سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی اور پھر آزادی کے بعد ملک کی ترقی میں کانگریس کا اہم رول رہا ہے کانگریس ریاستوں میں وزیر اعلی کی تبدیلی سے متعلق الزامات کو مسترد کرتے ہوئے صدر کانگریس نے دو ٹوک انداز میں سوال کیا کہ کیا کرناٹک، ہماچل پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان میں وزرائے اعلی تبدیل کیے گئے ہیں۔ ریاست میں انتخابی نتائج کے بعد وزیر اعلی کے انتخاب سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ اس بات کا فیصلہ ہائی کمان، راہل گاندھی، سونیا گاندھی اور دیگر سینئر رہنما کریں گے۔ اس میں مقامی ارکان اسمبلی کی رائے بھی لی جائے گی جو وزیر اعلی کا نام تجویز کریں گے۔ اس کی بنیاد پر فیصلہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں دو لاکھ ملازمتیں مخلوعہ ہیں جن کو پر کرنے کے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے صدر تلنگانہ کانگریس پر ٹکٹوں کو فروخت کرنے کے الزام کو مسترد کر دیا اور کہا کہ پارٹی کی الیکشن کمیٹی اس کا فیصلہ کرتی ہے۔ انہوں نے اسے جھوٹا پروپگنڈہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اگر رشوت خور ہوتی تو طویل عرصہ تک اس کی بقا ممکن نہیں ہوتی۔ انہوں نے مودی اور کے سی آر کو دوست بھی قرار دیا۔ صدر کانگریس نے ریاست کے عوام سے اپیل کی کہ وہ بہتر حکمرانی اور منصفانہ حکومت کے لیے کانگریس کو اپنے ووٹ کے ذریعہ ایک موقع دیں۔

تلنگانہ میں کانگریس عوام کی حکمرانی لائے گی: پرینکا گاندھی

حیدرآباد: 27 نومبر: کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ تلنگانہ میں عصمت دری اور کسانوں کی خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بھونگیر میں روڈ شو میں حصہ لیتے ہوئے واضح کیا کہ دو مرتبہ عوام نے بی آر ایس کو حکومت دی تاہم عوام کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔ کانگریس کو ایک موقع دیا گیا تو ہم ترقی دکھائیں گے۔ پرینکا گاندھی نے یہ کہتے ہوئے کہ بی آر ایس حکومت سے غریبوں کو کچھ نہیں مل رہا ہے انہوں نے کہا کہ قرض معافی نہ ہونے سے کسان پریشان ہیں۔ تلنگانہ کی تشکیل کے باوجود نوجوانوں کی خواہشات پوری نہیں ہوئیں کیونکہ

بی آر ایس کے وزرا اور ایم ایل ایز نے فارم ہاؤس بنائے۔ ریاست میں کانگریس اقتدار میں آنے پر 6 ضمانتوں کو نافذ کیا جائے گا۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ تلنگانہ کے لیے نوجوانوں نے قربانیاں دیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے تمام کو مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں کانگریس عوام کی حکمرانی لائے گی۔ بے روزگاروں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔ مکان کی تعمیر کے لیے 5 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ خواتین کے لیے ہر ماہ 2 ہزار 500 روپے دیئے جائیں گے، ساتھ ہی ان کو بس میں مفت سفر کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ کانگریس حکومت ہر گھر کو 200 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کرے گی۔ کسانوں کے قرض کی معافی کی جائے گی۔ غریب کو 4 ہزار پنشن دیا جائے گا۔ اقتدار میں آنے کے بعد ریاست میں ملازمتوں کو پُر کرنے اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

میرٹھ میں مدھیہ پردیش جیسا واقعہ

طالب علم کے منہ میں پیشاب کر کے بنائی ویڈیو

میرٹھ: 27 نومبر: میرٹھ میں ایک انتہائی شرمناک واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں مسابقتی امتحانات کی تیاری کرنے والے طالب علم کے ساتھ غیر انسانی فعل پیش آیا ہے۔ افسوسناک بات ہے کہ اس فعل کو انجام دینے والے تمام ملزمان بھی طالب علم ہیں۔ یہ واقعہ میرٹھ کے میڈیکل پولیس اسٹیشن علاقے میں پیش آیا۔ یہاں ایک طالب علم کا شدید مار پیٹ کے بعد منہ میں پیشاب کرنے کی ویڈیو وائرل ہوئی ہے۔ ایک ہفتے بعد ویڈیو وائرل ہونے کے بعد طالب علم شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہے اور اس کے اہل خانہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر کارروائی نہ کی گئی تو وہ خودکشی کرلیں گے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان تمام دوستوں نے پہلے شراب پی اور پھر طالب علم کو اس کے بال پکڑ کر شدید زدوکوب کیا۔ جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے پستول منہ میں ڈال دیا۔ گلے میں بیلٹ ڈال کر ایک سنسان جگہ لے گئے۔ چہرے پر پیشاب کیا۔ میرٹھ پولیس نے مرکزی ملزم آشیش ملک کو گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم کو مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے اسے ضمانت مل گئی۔ اہل خانہ اس کارروائی سے مطمئن نہیں ہیں۔ اہل خانہ نے بتایا کہ گنگا نگر تھانہ علاقہ کے رہنے والے نوجوان نے گزشتہ سال 12 ویں پاس کی تھی۔ وہ مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کر رہا ہے۔ طالب علم کے والد کے مطابق 13 نومبر کی رات ان کا بیٹا جاگرتی وہار، میڈیکل میں اپنی خالہ کے گھر گیا تھا۔ وہاں اس کی ملاقات اپنے دوست راجن سے ہوئی۔ وہ اسے ساتھ لے گیا۔ اس کے بعد اجنتا کالونی کے رہنے والے آشیش ملک، سوم دت وہار کے رہنے والے موہت ٹھاکر، جیل چنگی کے رہنے والے اوی شرما اور تین نامعلوم افراد نے ان کے بیٹے کو پیٹنا شروع کر دیا۔ وہ سب شراب کے نشے میں دھت تھے۔ الزام ہے کہ وہ اسے جاگرتی وہار کے ایک ویران علاقے میں لے گئے، اس کے چہرے پر پیشاب کیا اور پورے واقعے کی ویڈیو بھی بنائی۔ انہوں نے اسے نیم مردہ حالت میں چھوڑ دیا۔ پریشان بیٹا 14 نومبر کی صبح نو بجے گھر پہنچا تو اس نے حملہ کی اطلاع دی۔ جس کے بعد اس نے میڈیکل تھانے میں شکایت درج کرائی، جس پر پولیس نے 16 نومبر کو ملزمان کے خلاف ہنگامہ آرائی، گالی گلوچ، جان سے مارنے کی دھمکی دینے اور حملہ کرنے کی دفعات کے تحت رپورٹ درج کی۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ضمانت پر باہر آنے کے بعد ملزمان نے ویڈیو وائرل کر دی۔ ایس پی سٹی پیوش کمار سنگھ نے بتایا کہ مرکزی ملزم آشیش ملک کو اتوار کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس دیگر مفرور ملزمان اوی شرما، راجن، موہت ٹھاکر اور دیگر نوجوانوں کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہے۔ طالب علم کے والد کا کہنا ہے کہ پولیس کو اس معاملے میں اغوا کی دفعہ بھی لگانی چاہیے، ملزمان جیل نہ گئے تو خودکشی پر مجبور ہو جائیں گے۔ ثبوت کے طور پر ویڈیوز اور تصاویر بھی دی گئیں۔ انہیں اتوار کی سہ پہر عدالت میں پیش کیا گیا۔ میرٹھ کے ایس ایس پی روہت سجوان کا کہنا ہے کہ ہفتہ کو جب گھر والوں نے پیشاب کرنے کے معاملے کے بارے میں بتایا تو کیس میں دفعہ بڑھا دی گئی۔ باقی ملزمان کی گرفتاری کے لیے بھی چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

حیدرآباد میں مودی کا روڈ شو

حیدرآباد: 27 نومبر: تلنگانہ میں انتخابی تشہیری مہم کے حصہ کے طور پر وزیر اعظم نریندر مودی نے آج شام حیدرآباد میں روڈ شو منعقد کیا۔ اس روڈ شو کا آغاز آر ٹی سی چوراہا سے ہوا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ مرکزی وزیر سیاحت و بی جے پی تلنگانہ کے صدر کشن ریڈی، بنڈی سنجے، ای راجندر کے علاوہ بی جے پی کے بیشتر رہنما موجود تھے۔ مودی اپنے حامیوں، بی جے پی کارکنوں اور عوام کے خیر مقدم کا ہاتھ ہلا کر جواب دے رہے تھے۔ عوام کی بڑی تعداد مودی کو دیکھنے کیلئے پہنچی جنہوں نے مودی پر پھول نچھاور کئے۔ روڈ شو نے نارائن گوڑہ، کاچی گوڑہ، وائی ایم سی اے، چکڑ پلی اور دیگر علاقوں کا احاطہ کیا۔ اس روڈ شو کے سلسلہ میں پولیس کی جانب سے مناسب بندوبست کیا گیا تھا۔ روڈ شو کے علاقوں میں دیگر گاڑیوں کو روکنے کے لئے بیریکیڈس بھی لگائے گئے تھے۔ کئی مقامات پر ٹریفک پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ سیکوریٹی حصہ کے طور پر چکڑ پلی، نارائن گوڑہ میٹرو اسٹیشن کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔

کانگریس ایم ایل ایز بکاؤ مال: مودی

حیدرآباد: 27 نومبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس پارٹی پر آج ایک بڑا حملہ کرتے ہوئے اس کے ارکان اسمبلی کو بکاؤ مال قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے ایم ایل ایز برائے فروخت ہیں اور وہ کامیاب ہوتے ہی بی آر ایس میں چلے جائیں گے۔ کریم نگر میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ جب کبھی کرپشن کا نام آتا ہے اور جب کبھی خاندانی سیاست کا نام آتا ہے تو سب کے ذہن میں صرف بی آر ایس اور کانگریس کا نام ہی آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور کے سی آر نے عوام کو دھوکہ دینے کا کوئی موقع نہیں چھوڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس کے ارکان اسمبلی کی کوئی گیارنٹی نہیں ہے، کون کب بی آر ایس میں چلے جائیں، اس کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ کانگریس کا سارا بکاؤ میں بازار میں دستیاب ہے۔ انہوں نے دعوی کیا کہ بی جے پی تلنگانہ کو بی آر ایس کے پنجوں سے نکالے گی۔ ان کی پارٹی رشوت خور حکمراں جماعت کے لیڈروں کو جیل بھیجے گی اور وزیر اعلی چندر شیکھر راؤ کے گھپلوں کی بی جے پی حکومت تحقیقات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کے غریبوں اور نوجوانوں سے دغابازی کرنے والوں کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ تلنگانہ کے عوام نے پہلے ہی کے سی آر کو حکومت سے بے دخل کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ تلنگانہ میں بی جے پی حکومت بننے کے بعد بی جے پی حکمرانی والی دیگر ریاستوں کی طرح پٹرول اور ڈیزل کو سستا کیا جائے گا۔ بی آر ایس نے تلنگانہ عوام سے پانی، فنڈس اور پالیسیوں کا وعدہ کیا تھا تاہم انہیں صرف آنسو، دغابازی اور بیروزگاری ملے ہیں۔

ممبئی میں مزید دو تین دن بارش کا سلسلہ جاری رہے گا

بحر عرب میں طوفانی دباؤ سے بارش

ممبئی: 27 نومبر: ممبئی کے علاقائی موسمیاتی مرکز نے مہاراشٹر کے کئی حصوں میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے پالگھر، دھولے اور نندربار اضلاع میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے، جبکہ تھانے، ممبئی، رائے گڑھ، رتنا گیری، سندھو درگ، جلگاؤں، ناسک، احمد نگر اور پونے اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اتوار کو ممبئی سمیت کئی علاقوں میں بارش ہوئی اور آئندہ دو تین یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ محکمہ نے 26 نومبر کو ممبئی کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا تھا۔ وسطی مہاراشٹر میں 26 نومبر کو ژالہ باری کا امکان ہے۔ عام لوگوں سے گزارش کی گئی ہے کہ وہ موسم سے متعلق احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور پانی بھری ہوئی، کچی سڑکوں اور پر ہجوم علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔ دفتر موسمیات نے کہا کہ ممبئی میں اس ہفتے بھی بارش ہوگی اور غیر موسمی بارش ہو رہی ہے۔ انڈیا میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) نے شہر، اور اس کے ملحقہ اضلاع بشمول تھانے اور پالگھر کے لیے یلو الرٹ جاری کیا ہے جس میں ایک یا دو مقامات پر گرج چمک اور تیز ہواؤں (30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ) کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ چلنے کا امکان ہے۔ اتوار کی صبح ممبئی میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی اور بارش کے ساتھ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے شہر کے درجہ حرارت میں کمی واقع ہوئی۔ قلابہ دفتر موسمیات میں 2.9 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ سانتا کروز آبزرویٹری میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 2.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔

اسرائیل۔ حماس جنگ بندی میں توسیع کا امکان

تل ابیب: 27 نومبر: عالمی ثالث' غزہ میں جنگ بندی میں توسیع کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں جس نے دہائیوں کے ہلاکت خیز اسرائیل فلسطین تشدد میں وقفہ پیدا کیا تھا جو پیر کے بعد ختم ہو رہا ہے۔ جبکہ اسرائیل اور حماس' یرغمالیوں کے بدلے اسرائیل جیلوں میں بند فلسطینیوں کی رہائی کے لیے چوتھے معاہدہ کے لیے تیار ہیں۔ اسرائیل نے کہا کہ وہ ہر 10 اضافی یرغمالیوں کی رہائی کے عوض جنگ بندی میں ایک دن کی توسیع کرے گا۔ حماس نے چار روزہ جنگ بندی میں توسیع کی امید ظاہر کی جو اقوام متحدہ، قطر اور مصر کی ثالثی میں بالواسطہ مذاکرات کے کئی ہفتوں بعد جمعہ سے شروع ہوئی تھی۔ مگر اسرائیل کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ حماس کی فوجی صلاحیتوں کو کچلنے اور غزہ پر اس کی 16 سالہ حکمرانی کے خاتمہ کا پابند عہد ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی زمینی کارروائیوں کو تباہ حال شمالی غزہ سے جنوب تک توسیع دے گا جہاں سینکڑوں ہزاروں فلسطینی' اقوام متحدہ کی پناہ گاہوں میں موجود ہیں اور جہاں امن معاہدہ کے تحت امداد بڑھانے کے باوجود انتہائی ناگفتہ بہ حالات ہیں۔ کئی افراد کی رہائی جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں جو حماس نے 7/ اکتوبر کے وسیع حملے میں یرغمال بنائے گئے اندازاً 240 افراد میں شامل ہیں کے بعد ماباقی افراد کی رہائی کے لیے مطالبات شروع ہو گئے ہیں۔ 62 یرغمالیوں کو رہا کیا گیا، ایک کو اسرائیل نے آزاد کروایا اور دو غزہ کے اندر مردہ پائے گئے۔ اتوار کو رہا کردہ اسرائیلی امریکی دوہری شہریت رکھنے والی 4 سالہ لڑکی ابیگیل ایدان کے دو رشتہ داروں نے کہا کہ ہم تمام یرغمالیوں کو گھر واپس لا سکتے ہیں، ہمیں دباؤ ڈالتے رہنا ہوگا۔ یرغمالیوں کے خاندانوں نے وزیر اعظم بنجامن نتن یاہو پر انہیں واپس لانے کے لیے ناکافی اقدامات کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے بڑے پیمانے جلوس اور مظاہروں کا اہتمام کیا اور یہ بڑھتا دباؤ انہیں حماس کو زائد مراعات دینے اور جنگ بندی میں توسیع پر مجبور کرسکتا ہے۔ مگر اسرائیل بھی 7/ اکتوبر کے حملے سے بے حد دہلا ہوا ہے اور عسکریت پسند گروپ کے خطرے کے خاتمہ کے لیے پُرعزم ہے۔ نتن یاہو نے اتوار کو ذرہ بکتر میں ملبوس ہو کر غزہ کے فوجیوں سے ملاقات کے دوران کہا کہ آخر میں ہم ہر شخص کو واپس لائیں گے۔ ہم خاتمہ تک، فتح تک جنگ جاری رکھیں گے۔ ہمیں کوئی نہیں روک سکتا۔" اتوار کو حماس نے چار روزہ جنگ بندی کے تحت مزید 17 یرغمالیوں کو رہا کیا جن میں 14 اسرائیلی بھی شامل تھے۔ اس کے عوض اسرائیل نے 39 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا۔ بیشتر یرغمالی جسمانی طور پر صحتمند نظر آئے مگر 84 سالہ ایلما اور اہم کو انتہائی تشویشناک حالت میں بذریعہ طیارہ اسرائیل کے سورو کو میڈیکل سنٹر منتقل کیا گیا۔

اسرائیل۔ غزہ تنازعہ پر بائیڈن انتظامیہ میں اختلافات

واشنگٹن: 27 نومبر: امریکی صدر جو بائیڈن انتظامیہ کے حال ہی میں اسرائیل۔ فلسطین تنازعہ پر اتفاق رائے تک پہنچنے میں ناکامی کی وجہ سے اندرونی تقسیم کی شکار ہوگئی ہے۔ واشنگٹن پوسٹ نے وائٹ ہاؤز کے حکام کے حوالہ سے یہ اطلاع دی۔ نومبر کے اوائل میں وائٹ ہاؤز کے تقریباً 20 ارکان عملہ نے مبینہ طور پر صدر کے اعلیٰ مشیروں سے ملاقات کی درخواست کی تھی تا کہ غزہ پٹی میں شہری ہلاکتوں کو کم کرنے کے لیے موجودہ انتظامیہ کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ وائٹ ہاؤز کے چیف آف اسٹاف جیف جینٹس، سینئر اڈوائزر انیتا ڈن اور ڈپٹی نیشنل سکوریٹی اڈوائزر جان فائنر کے ساتھ ملاقات پر تبصرہ کرتے ہوئے ایک عہدیدار کے حوالہ سے بتایا گیا کہ عملہ کی بات سننے کے باوجود معاونین نے واقفانہ الفاظ کا سہارا لیا۔ مبینہ طور پر انتظامیہ کو محتاط رہنا چاہیے کہ وہ کھل کر اسرائیلی کارروائیوں پر تنقید نہ کرے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ امریکی حکام' شہری ہلاکتوں کو کم کرنے کے لیے اسرائیل پر دباؤ ڈال رہے ہیں جبکہ جو بائیڈن اور ان کے مشیروں نے جاری تنازعہ کے 2 ریاستی حل کی وکالت کی۔

اڈانی گروپ کا اتر کاشی ٹنل سے کیا تعلق ہے؟

کمپنی نے پیش کی وضاحت

نئی دہلی: 27 نومبر: اتراکھنڈ کے اتر کاشی میں سلکیارا ٹنل کے حوالے سے کچھ رپورٹوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اڈانی گروپ اس کی تعمیر میں ملوث ہے۔ یہ وہی سرنگ ہے جہاں 12 نومبر سے 41 مزدور پھنسے ہوئے ہیں۔ انتظامیہ مزدوروں کو نکالنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ اڈانی گروپ نے پیر کو کہا کہ کمپنی کا نام اتر کاشی، اتراکھنڈ میں سلکیارا ٹنل کے گرنے سے جوڑا جا رہا ہے۔ گروپ نے کہا کہ کمپنی کا نام بدنام کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ کمپنی کے ترجمان نے کہا "ہم ان کوششوں اور ان کے پیچھے لوگوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹنل کی تعمیر میں اڈانی گروپ اور اس کے کسی بھی ذیلی ادارے کا براہ راست یا بالواسطہ کوئی کردار نہیں ہے۔" بزنس ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق، اڈانی گروپ کے ترجمان نے کہا کہ سرنگ کی تعمیر میں شامل کمپنی میں گروپ کی کوئی ملکیت یا حصص نہیں ہے۔ چار دھام روڈ پر بننے والی یہ سرنگ حیدرآباد کی نویوگ انجینئر کمپنی لمیٹڈ تعمیر کر رہی ہے۔ اڈانی گروپ نے کہا کہ اس وقت ہماری ہمدردیاں اور دعائیں پھنسے ہوئے کارکنوں اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں۔ اڈانی گروپ کا نام اس وقت سامنے آیا جب یہ انکشاف ہوا کہ اڈانی انٹرپرائز ز اور نویوگ انجینئرنگ کمپنی نے 15 مئی 2020 کو 26:74 کے تناسب سے وجئے واڑہ بائی پاس پروجیکٹ کے نام سے ایک نئی کمپنی بنائی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ 12 نومبر کو لینڈ سلائیڈنگ کے بعد تعمیر کی جا رہی سرنگ کا ایک حصہ منہدم ہو گیا تھا۔ ٹنل گرنے سے 41 مزدور اندر پھنس گئے ہیں۔ سلکیارا ٹنل کی تعمیر کا مقصد ہر موسم میں چار دھام جانے کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ حکام پھنسے ہوئے کارکنوں کو بچانے کے لیے کئی آپشنز پر کام کر رہے ہیں۔ پچھلے 15 دنوں سے پھنسے مزدوروں کے لیے فرار کا راستہ تیار کرنے کے لیے کُل 86 میٹر عمودی ڈرلنگ کی جانی ہے اور اب تک اس کام کا 31 میٹر مکمل ہو چکا ہے۔ دوسرے آپشن کے طور پر اپنایا جانے والا یہ طریقہ سرنگ کے اوپری حصے میں 2.1 میٹر قطر کے پائپوں کو عمودی طور پر بچھانے پر مشتمل ہے۔

دہلی۔ این سی آر میں ہلکی بارش کا امکان

نئی دہلی: 27 نومبر: ہندوستان کے محکمہ موسمیات کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دلشاد گارڈن، سیما پوری، کشمیری گیٹ، شاہدرہ، وویک وہار، راجوری گارڈن، پٹیل نگر، لال قلعہ، پریت وہار، بدھ جینتی پارک، راشٹر پتی بھون، راجیو چوک، آئی ٹی او، جعفر پور، نجف گڑھ، دہلی کینٹ، انڈیا گیٹ، اکشر دھام، صفدر جنگ، لودھی روڈ، غازی آباد، اندرا پورم، چھپرولا، نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، گروگرام اور مانیسر سمیت این سی آر میں بارش ہوگی۔

بی جے پی کو ملک کی ترقی میں کوئی دلچسپی نہیں: للن سنگھ

پٹنہ: 27 نومبر: جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی صدر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو ملک کی ترقی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے للن سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کو ملک کی ترقی میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ ملک چلانے اور جملے بازی میں بہت فرق ہوتا ہے۔ ملک کو چلانے کے لیے سنجیدگی سے سوچنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے پالیسیاں مرتب کرنی پڑتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نو سال سے مرکز کی نریندر مودی حکومت صرف بیان بازی کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت کی تمام اسکیمیں زمینی سطح پر ناکام ہو چکی ہیں۔ جے ڈی یو کے قومی صدر نے پٹنہ کے باپو آڈیٹوریم میں بی جے پی کی طرف سے منعقدہ جھلکاری بائی جینتی تقریب پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پروگرام میں اسٹیج پر

جتنے بی جے پی لیڈر موجود تھے، اتنے ہی سامعین آڈیٹوریم میں موجود تھے۔ جے ڈی یو میں ٹوٹ کے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیا نند رائے کے بیان پر انہوں نے کہا کہ رائے پروگرام کی ناکامی سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے بے لگام اور متنازعہ بیانات دے رہے ہیں۔ درحقیقت وہ ایک ہوا ہوائی لیڈر ہیں۔ ان کی باتوں پر سنجیدگی سے توجہ دینے کی ضرورت نہیں۔ اسمبلی انتخابات کے نتائج 3 دسمبر کو آنے والے ہیں، جس میں سب کچھ واضح ہو جائے گا کہ کس کی کتنی مقبولیت ہے۔ للن سنگھ نے بی جے پی کو ریزرویشن مخالف قرار دیتے ہوئے کہا کہ بہار حکومت نے ذات پات کی مردم شماری کے بعد آبادی کے تناسب میں ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریب اعلیٰ ذاتوں کو 10 فیصد ریزرویشن دینے کے بعد 50 فیصد کی حد والی شرط ٹوٹ چکی ہے۔ ہم لوگوں نے ڈیٹا کی بنیاد پر ریزرویشن دیا ہے۔ اس سے متعلق جو بھی حقائق ہیں، ریاستی حکومت انہیں عدالت کے سامنے پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ عدالت جانا بی جے پی کی پرانی پالیسی رہی ہے۔ ان لوگوں نے ذات پات کی مردم شماری اور بلدیاتی انتخابات کے دوران بھی رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش کی۔

گجرات میں زبردست بارش، آسمانی بجلی گرنے سے 20 افراد کی جان گئی

احمد آباد: 27 نومبر: گجرات کے مختلف علاقوں میں بے موسمی بارش کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے 20 افراد ہلاک ہو گئے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع خبر کے مطابق ایک اہلکار نے یہ جانکاری دی۔ مرکزی وزیر داخلہ نے اتوار کو گجرات کے مختلف شہروں میں خراب موسم اور آسمانی بجلی گرنے سے ہونے والی اموات پر غم کا اظہار کیا اور کہا کہ مقامی انتظامیہ امدادی کاموں میں مصروف ہے۔ ریاستی ایمرجنسی آپریشن سینٹر (SEOC) کے ایک اہلکار کے مطابق، گجرات کے مختلف حصوں میں بارش سے متعلق حادثات میں اب تک 20 افراد کی موت ہو چکی ہے۔ یہ تمام افراد غیر موسمی بارش کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے ہلاک ہوئے۔ ایس ای او سی افسر نے بتایا کہ داہود ضلع میں چار، بھروچ میں تین، تاپی میں دو اور احمد آباد، امریلی، بناسکانٹھا، بوٹاڈ، کھیڑا، مہسانہ، پنچ محل، سابر کانٹھا، سورت، سریندر نگر اور دیو بھومی دوارکا میں ایک ایک کی موت ہوئی۔ امت شاہ نے اتوار کی رات سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا" میں گجرات کے مختلف شہروں میں خراب موسم اور آسمانی بجلی گرنے سے بہت سے لوگوں کی موت کی خبر سے بہت افسردہ ہوں۔ میں اس سانحے میں اپنے پیاروں کو کھونے والوں کے ناقابل تلافی نقصان پر گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ مقامی انتظامیہ امدادی کاموں میں مصروف ہے۔ ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا ہے کہ پیر کو بارش میں کمی کا امکان ہے۔

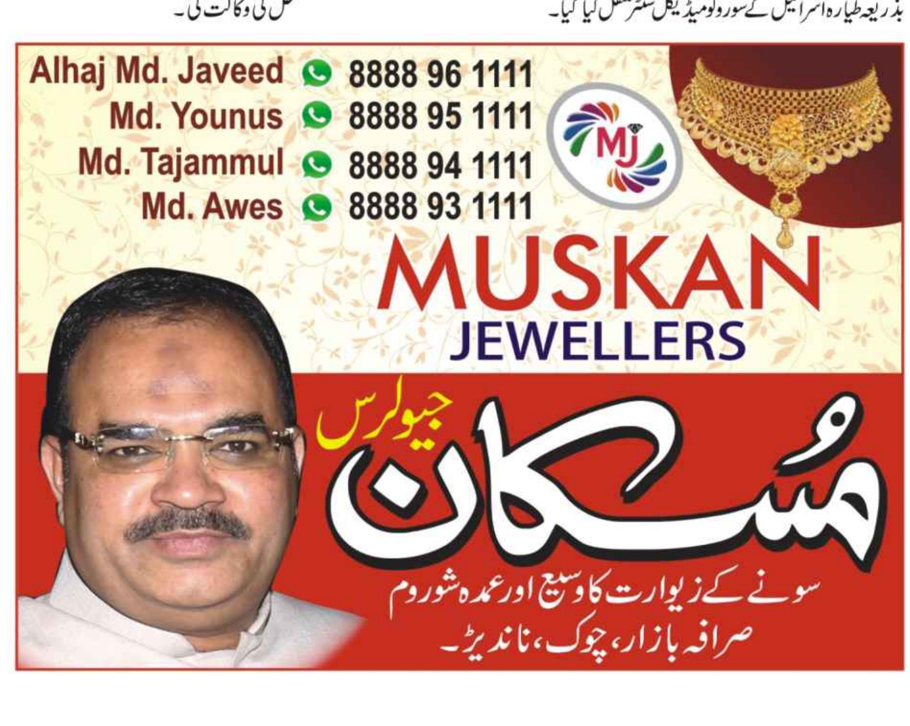

مخلص، مہذب، شائستہ معلم عبدالعلیم

از حبیب مسعود علی
لیکچرر مدینۃ العلوم کالج ناندیڑ

مدینۃ العلوم ہائی اسکول و جونیئر کالج شہر ناندیڑ کے قدیم ادارہ ہے جہاں ہونہار طلبہ، موثر انتظامیہ، وسیع وعریض گراؤنڈ، خوبصورت اشجار اور قدرتی ماحول و دیگر گوں خوبیوں سے اردو ذریعہ تعلیم مدارس میں اپنی واحد شناخت رکھتا ہے۔ وہیں اس ادارہ میں معیاری تعلیم، قابل اساتذہ کئی شخصیات وقتاً فوقتاً اپنی تخلیقی صلاحیتوں، سرگرمیوں کی بناء پر یاد و بیان میں رہتے ہیں۔ کچھ اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔ کچھ بقید حیات ہیں۔ انہی گوہر نایاب اساتذہ کی تربیت کا تراشیدہ موتی عبدالعلیم بھی ہیں۔ ہلکی سی تبسم کا وزن ہر وقت لبوں پر لئے احباب سے پُر تکلف، کشادہ پیشانی، پہلے مسطح ہوا کرتی تھی اب پیشانی کے خطوط نمایاں نظر آتے ہیں۔ جسم فی الحال مضبوط مگر اندیشہ ہیکہ ڈیل ڈول یا فربہ ہو جائے۔ قد نہ تو دراز نہ پست قامت، خوش لباس تو ہے ہی، بہت زیادہ تعریف کرنے والے کے گھر ڈریس پیک کر کے بطور تحفہ عنایت کر دینے کا انوکھا مزاج ان کے علاوہ کسی میں نہیں ملتا۔ آنکھیں نہ زیادہ اُبھری ہوئی نہ دبی ہوئی، بلکہ تجسس لئے کئی سوالات کرتیں ہیں۔ گال بھرے ہوئے مسکراتے وقت آنکھوں کے کناروں کا لمس لیتے نظر آتے ہیں مانو اعضاء کا تعلق استوار کر رہے ہیں۔ جوانی اور نوجوانی کے رنگ میں معمولی سا فرق پہلے گیہواں غالب تھا۔ اب دھوپ کا ہے۔ کان بڑے بڑے دائیں اور بائیں جانب سے عارض اور ناک کے محافظ، گیسو نہ دراز نہ قدر کم، سر اور داڑھی کے طول و عرض وضع داری سے تراشیدہ اور اسکے حدود وا اربع کے ساتھ عبدالعلیم صاحب نمودار ہوتے ہیں۔ عبدالعلیم صاحب کی طبیعت میں رفتار مانو سرائیت کر گئی ہو۔ وہی برق رفتاری جو شروع کے دنوں میں تھی آج بھی برقرار ہے۔ وقت پر اسمبلی میں قطاروں کی باضابطگی میں منہمک ہو جانا۔ پھر اسی رفتار سے اپنے تعلیمی وسائل ساز سامان ہمراہ لیئے رفتار کے ساتھ کلاس روم کی جانب بغیر کسی تاخیر موجود رہنا اور یہ تازگی اسکول کی ختم کی گھنٹی تک باقی رکھنا انکو دوسروں سے منفرد رکھتا ہے۔ پہلے سائیکل سے بعد میں موٹر سائیکل سے ہر دو کی رفتار تقریباً یکساں ہی ہوتی ہے۔ اسکول میں داخل ہوتے ہی اسی رفتار سے اسٹاف روم میں ہر ایک ساتھی سے گرم جوشی و مضبوطی کے ساتھ مصافحہ کرنے کا منفرد انداز، بلا لحاظ چھوٹوں بڑوں سینئر جونیئر، تدریسی وغیر تدریسی عملہ سے ملنا اپنائیت سے عافیت کی خبر گیری کرنا، آپ کا معمول رہا ہے۔

اس قدر پرخلوص لہجہ ہے
اس سے ملنا ہے عمر بھر جیسے

میرے تقرر کے کچھ ہی دن بیتے ہوں گے صدر المدرسین صاحبہ نے مجھے طلب کیا اور انتہائی مشفقانہ انداز میں گویا ہوئیں کہا 'اقبال صاحب اور عبدالعلیم صاحب کی صحبت میں رہا کرو'۔ اقبال صاحب سے میری شناسائی بہت پرانی تھی۔ لائق فائق فرزند مولوی نصرت حسین صدیقی مرحوم و مغفور جن کی تربیت کے عین مطابق اقبال حسین صدیقی، نوجوانی میں ہی ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ دوسرے عبدالعلیم صاحب البتہ ان سے ملاقات اسکول میں ہی ہوئی۔ مجھے ایسے ملے جیسے برسوں سے جانتے ہوں۔ جتنا ان کے بارے میں سنا تھا اس سے کہیں زیادہ پایا۔ ہو بھی کیوں نہیں، عبدالعلیم صاحب عبدالرحیم مرحوم کے فرزند۔ یہ بات بہت مشہور کہ ہے کہ وہ مدینۃ العلوم پرائمری اسکول واقع نگر گلی فتح بُرج، کے غالباً پہلے یا دوسرے صدر المدرسین کے عہدے پر وہ فائز تھے، نظم و نسق دفتریت کے علاوہ منجملہ استادانہ اوصاف آپ میں نمایاں تھے۔ کیا عجب کہ آدابِ فرزندی انہوں نے اپنے والد سے سیکھی ہو۔ قابلیت کے اعتبار سے بی ایس سی بی۔ ایڈ۔ تدریسی مضامین سائنس اور ریاضی۔ جو اس زمانے میں پرائیوٹ ٹیوشن کا مطالبہ کرتا تھا لیکن عبدالعلیم صاحب نے کبھی اس جانب توجہ نہیں کی بلکہ اپنی پوری طاقت، قابلیت اسکول میں طلبہ کی لئے وقف کر دی۔ نہ کوئی کاروبار کا حصہ بنے نہ ہی مال کی فکر میں سرگرداں۔ ہاں تو بات تھی ان دونوں کی صحبت اختیار کرنے کی، یہ حقیقت سب پر عیاں تھی کہ اقبال سر اور عبدالعلیم صاحب بہت گہرے دوست۔ شرافت و اخلاق و اخلاص میں ہمیشہ ایک دوسرے پر سبقت لے جاتے رہے ہیں۔ دونوں ہی دیندار، خوش اخلاق، خوش گفتار، خوش لباس اعلی ظرف اور خلوص کے پیکر، اس مقولہ کے مصداق کہ۔۔۔۔ صحبت صالح تُرا صالح کند۔۔۔۔ کچھ دن دونوں کی صحبتوں کا فیض حاصل کرتا رہا لیکن مزاج کی وارفتگی نے ہم مزاجوں کے درمیان لا چھوڑ دیا میرے اندرون سے آواز آئی۔۔۔ تصنع برطرف میاں حقیقت منتظر ہے تشریف لایئے۔ صحبت طالح تُرا طالح کند۔۔۔۔ کے مصداق ٹھہرے۔ ابھی حال ہی کی بات ہے۔ پرچم کشائی کے لئے پہنچنے میں سبقت لے جانے والے عبدالعلیم صاحب معمول سے ہٹ کر سے کچھ توقف ہوا۔ لیکن پرچم کشائی کے لئے ابھی پانچ منٹ باقی تھے، باوجود اس رفتار سے دوڑتے آئے جیسے کوئی مقابلے کی دوڑ ہو۔ ساتھی فکرمند ہو گئے کہیں پیر سیلپ نہ ہو جائے۔ لیکن موصوف قبل از وقت پہنچنے میں کامیاب ہو ہی گئے۔

عبدالعلیم صاحب ویسے تو کئی خوبیوں کے مالک ہیں ان میں سے ایک خوبی یہ ہیکہ وہ تینوں زبانوں کے خوش نویس ہیں۔ تینوں زبانوں کے رسم الخط سے مکمل آشنائی رکھتے ہیں۔ یونیورسٹیز میں جب کمپیوٹر کی سہولیات دستیاب نہیں تھیں تب سرٹیفکیٹ پر اسمائے و دیگر تحاریر کے لئے عبدالعلیم صاحب کی خدمات لی جاتی تھی۔ انہوں نے اسکو حسن خوبی ادا کیا۔ موصوف مراٹھی زبان کے نہ صرف خوش نویس بلکہ زبان پر کافی قدرت رکھتے ہیں۔ اور اردو کو جب لکھتے تو محسوس ہوتا مالے میں موتیاں پروئی جارہی ہو۔ جیسے

گزشتہ کئی عرصہ سے غیر تدریسی عملہ کی مخلوعہ جائیدادیں تعطل میں ہیں جس کے باعث دفاتری نظام چرمرا گیا ہے۔ جب بھی موصوف کی ضرورت محسوس ہوئی آپ لبیک کہتے۔ انکار بہت کم کرتے۔ جب کسی کام کو ہاتھ میں لیتے تو پھر وقت کی پرواہ کئے بغیر اس بات کی فکر رہتی کہ اس کو نہ صرف مکمل کرنا ہے بلکہ خوش اسلوبی کیساتھ کرنا ہے۔ اور اس کو بے نظیر بنانے کے لئے نئی نئی اختراع کرتے ہیں۔ کام میں شگفتہ انداز جدت پسندی اور نستعلیق پن انکے زائد الوصف میں شمار کئے جاتے ہیں۔

عبدالعلیم صاحب بہت حساس طبیعت کے مالک ہیں۔ جب کوئی کام یا بات خلاف مرضی ہو جائے تو ضبط کرتے کرتے اشک بار ہو جاتے ہیں۔ یہ بات بڑے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ کام کو ایمانداری کے ساتھ پائے تکمیل تک پہنچانے میں فی الحال اسکول میں کوئی بھی ان کا ثانی نہیں ہے۔ ایک دفعہ غالباً 2011–12 کی بات ہے۔ مدرسے کے احاطہ میں شجر کاری کا کام بڑے پیمانے پر ہوا ہے۔ مخلصان مدرسہ نے اس کام کا بیڑہ اٹھایا تھا۔ شروعات میں بہت لوگ شامل ہوئے۔ درمیان میں کچھ مفر بھی ہوئے۔ لیکن عبدالعلیم صاحب نے آخری تک اس کام میں بھر پور ساتھ دیا۔ ایک دفعہ تو وہ تفویض کردہ کام کے لئے دس کلومیٹر کی مسافت پیدل چلتے ہوئے موصوف نے طئے کی۔ اور مقررہ وقت پر حاضر رہے۔ اپنے کام کے تئیں ایسا جنون ناقابل یقین ہی ہوسکتا ہے۔ گزشتہ دس پندرہ برسوں سے اساتذہ پر تدریس کے علاوہ کام کا بوجھ کافی حد تک بڑھ گیا ہے۔ موجودہ معلم ایک منشی سے کم نہیں ہے۔ اسکے علاوہ سرکاری غیر سرکاری کام، الیکشن کی ڈیوٹی ہو یا مردم شماری، محکمہ تعلیمات کے امتحانات ہوں یا کا اس سے مربوط کوئی کام آجائے، عبدالعلیم صاحب تفویض کردہ ذمے داریوں کو اس قدر نفاست و انہماک کرتے ہیں جیسے یہ بھی ایک ڈیوٹی کا حصہ ہے۔ مردم شماری کے کام کو اس عمدگی اور نفاست سے انجام دیا کہ متعلقہ محکمہ نے انکی عمدہ کارکردگی کے عوض انہیں سند اعزاز کے علاوہ انعامات سے نوازہ خوب ستائش کی اور بطور ماڈل اسکی نمائش بھی کی۔

ہمدردی و غمگساری موصوف کی طبیعت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ عزیز و اقربا ہو یا اسکول کے ساتھی ہر کس و ناکس کے مشکل وقت میں کھڑے رہنا۔ اپنے چھٹی کو انکے لئے وقف کر دینا ممکنہ حد تک معاشی طور پر مدد کرنا۔ یہی معاملہ اپنے شاگردوں اور اسکول کے طلبہ کے ساتھ بھی رہا ہے۔ کھیل کود کے دوران یا طلبہ حادثاتی طور سے زخمی ہو جائے تو اپنے خرچ سے مرہم پٹی کراتے ہیں، اسکو گھر تک پہچاتے ہیں، طالب علم کے والدین کو اطمینان دلاتے ہیں۔ حتہ کہ گاہے گاہے اسکی خبری گیری کرتے ہیں۔ ایسا عمل اپنے ساتھیوں دوست احباب اور رشتے داروں کے ساتھ بھی نبھاتے ہیں۔ بغیر کسی رنجیدہ خاطر، خاطر شکنی کئے ہوئے۔ بہت خلوص کے ساتھ اانجام دیتے ہیں۔

مہربان ہو کے بلالو مجھے چاہو جس وقت
میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں

آج جہاں مطلب کے بغیر کوئی کسی کی جانب دیکھتا بھی نہیں، ملتا بھی نہیں بات بھی نہیں کرتا، اس پُر آشوب دور میں عبدالعلیم صاحب نے اپنے بے لوث و مخلصانہ کردار کے ذریعہ نہ صرف اپنے آپ کو ثابت کیا بلکہ احباب کے دلوں میں کبھی نہ بھولنے والی یادیں پیوست کردی ہے۔ سارماضی اس لئے بھی لوٹ آیا کیوں کہ آج مورخہ 30/نومبر 2023 موصوف کے رٹیائرڈ منٹ کا دن۔ انکے جانے سے واقعی جو خلاء پیدا ہوگا وہ شاید ہی بھرا جائے۔ وہ قلبی سکون و اطمینان عزت و احترام صحت و عافیت کے ساتھ اپنے فریضے معلمی سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ عبدالعلیم صاحب کو بہت بہت مبارک۔ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں میں بدستِ دعا ہوں کہ انکے مقاصد کو پائے تکمیل تک پہنچائے۔ سکون چین اور اطمینان نصیب کرے۔ چہرے کی تبسم کو برقرار رکھے۔ آمین۔

صندل، ڈی جے اور فرقہ وارانہ کشیدگی!

شکیل رشید (ایڈیٹر ممبئی اردو نیوز)

ممبئی میں فرقہ وارانہ فساد ہوتے ہوتے رہ گیا! بات جمعہ کی رات کی ہے، جب عبدالرحمن شاہ باباؒ کے سالانہ عرس کے صندل سے واپسی میں جلوس نل بازار کے گول دیول مندر کے قریب پوری آواز سے ڈی جے بجاتے ہوئے پہنچا۔ جو اطلاعات ملی ہیں اُن کے مطابق مندر کے قریب ٹرک کو جنریٹر وین سے جوڑا گیا اور ڈی جے پوری آواز کے ساتھ کھول دیا گیا، اور کچھ نعرے بازی بھی کی گئی اور ادھر ادھر جارہے لوگوں سے بدتمیزی بھی۔ ظاہر ہے کہ کسی بھی مذہبی عبادت گاہ کے باہر یا قریب اگر ایسی حرکت کی جائے گی تو اعتراض تو کیا ہی جائے گا، اور اعتراض کیا گیا۔ اعتراض سے بات تو تو میں میں تک پہنچی اور پھر اللہ اکبر اور جئے شری رام کے نعرے گونجنے لگے، سارے علاقے میں تناؤ پھیل گیا اور یقیناً تشدد شروع ہو جاتا، لیکن پولیس نے بروقت کارروائی کر کے حالات کو قابو میں کر لیا۔ معاملہ صرف ایک مندر کے پاس ڈی جے بجانے کا ہی نہیں تھا، معاملہ رات گیے ڈی جے بجانے کا بھی تھا۔ اطراف کی عمارتوں میں لوگ نیند میں گم تھے، لیکن میوزک کی بے ہنگم تیز آواز نے ان کی نیندیں اڑا دیں اور غصے میں ایک پورا ہجوم سڑک پر اتر آیا تھا۔ دو باتیں بڑی اہم ہیں، کیا صندل سے لوٹنے والے جلوس کے شرکاء کو یہ نہیں پتہ تھا کہ ڈی جے کا تیز آواز میں بجانا، اور سوئی رات میں بجانا ممنوع ہے؟ اور کیا وہ نہیں جانتے تھے کہ ایک مندر کے پاس ڈی جے بجانے سے تناؤ کا پھیلنا ممکن ہے؟ بالکل اسی طرح جیسے مسجد کے پاس تیز میوزک بجانے سے کشیدگی ممکن ہے۔ ممبئی کے حالات اِن دنوں نارمل ہیں، لیکن ادھر کچھ وارداتیں ایسی ہوئی ہیں جو شہر کے حالات کو کشیدہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔ جیسے ایک مسلم اکثریتی علاقے میں ایک پنڈت اور مورتی پر انڈے پھینکے گیے تھے، حالت وہاں بھی بے قابو ہو گیے تھے لیکن پولیس کی بروقت کارروائی سے تشدد نہیں ہوا، مگر پولیس ہنوز وہاں تعینات ہے۔ ممبئی شہر میں یوں تو ہر دس سال کے وقفے سے فرقہ وارانہ فسادات ہوتے تھے لیکن ۹۳-۱۹۹۲ کے فرقہ وارانہ فسادات کے بعد سے ممبئی میں بڑی حد تک امن و چین ہے۔ کبھی کبھی کوئی فرقہ پرست امن و امان کی فضا کو نفرت کی بولی سے زہریلا بنانے کی کوشش کرتا ہے، لیکن شہر ممبئی محفوظ ہے۔ ۹۳-۱۹۹۲ کے فسادات نے ممبئی والوں کو ایسا سبق دیا ہے کہ وہ فساد کا نام سن کر دِل تھام لیتے ہیں۔ تباہی اور بربادی بہت بڑے پیمانے پر ہوئی تھی، جانیں بھی بہت زیادہ گئی تھیں اور تجارت و معیشت بیٹھ گئی تھی۔ اب ممبئی والے نہیں چاہتے کہ کوئی فرقہ وارانہ فساد ہو، مگر کبھی کبھی جب گول دیول مندر جیسے واقعے ہوتے ہیں تو فرقہ پرستوں کو موقعہ مل جاتا ہے، اور یہ ایک موقعہ ہی تھا۔ موقعہ دینے والے مسلمان تھے لہٰذا اس سارے افسوس ناک واقعے کے لیے انگلیاں مسلمانوں کی طرف ہی اٹھیں گی۔ کیا کسی بزرگ کے صندل میں ڈی جے کا بجانا اس قدر ضروری ہے کہ اس کے لیے فرقہ وارانہ فساد کا خطرہ مول لیا جاسکتا ہے؟ گول دیول مندر کے پاس لگ تو یہی رہا تھا جیسے کہ ڈی جے مسلمانوں کے دین و مذہب کا ایک لازمی جزو ہے، اور چاہے جو ہو جائے، چاہے لوگوں کی نیندیں اڑیں، چاہے مندر کے ذمہ داران اعتراض کریں ڈی جے بجتا رہے گا! بھلا کب تک مسلمان اِن خرافات میں مبتلا رہیں گے اور خود بھی ذلیل ہوتے اور ساری قوم کو بھی ذلیل کرتے رہیں گے! کیا اسلام یہ سکھاتا ہے کہ رات میں نیند کا مزہ لینے والوں کو شور مچا کر جگایا جائے؟ کیا اسلام یہ سکھاتا ہے کہ کسی کی بھی عبادت گاہ کے سامنے شر انگیز نعرے لگائے اور تیز آواز میں میوزک بجائی جائے؟ اور کیا اسلام یہ کہتا ہے کہ اعتراض کرنے والوں کو مغلظات سے نوازا جائے؟ صندل کے جلوس میں شامل افراد کا رویہ انتہائی افسوس ناک تھا، اور یہ مزید افسوس ناک اس لیے بھی ہو جاتا ہے کہ یہ سب دین اور مذہب کے نام پر کیا گیا، ایک بزرگ کا نام لے کر کیا گیا! مزید یہ کہ مقدمہ الگ درج ہوا۔ ظاہر ہے کہ ان پر ہی یہ مقدمہ درج ہوا ہوگا جو ڈی جے بجانے کے مرتکب تھے۔ رونا دھونا مچے گا، شکایت کا پٹارا کھولا جائے گا کہ پولیس ستا رہی ہے! پولیس تو یہ کرے گی ہی، کیونکہ لا اینڈ آرڈر کو توڑا گیا، تشدد کے لیے لوگوں کو اکسایا گیا اور شہر کو فرقہ وارانہ فساد کی کگار پر لا کر کھڑا کر دیا گیا۔ سوال درگاہ کے منتظمین سے بھی ہے اور علمائے دین سے بھی، کیا ڈی جے پر کسی عرس، صندل وغیرہ میں پابندی لگانے کا قدم نہیں اٹھایا جاسکتا؟ منتظمین چاہیں تو کہہ سکتے ہیں کہ جو ڈی جے کے ساتھ آیا ہے اسے عرس میں شامل ہونے نہیں دیا جائے گا، اسے صندل سے دور رکھا جائے گا اور اسے چادر چڑھانے نہیں دیا جائے گا۔ کیا منتظمین یہ کریں گے؟ اور کیا علمائے کرام اس پر زور دیں گے؟ دیکھتے ہیں! حالانکہ بارہ ربیع الاول کے جلوس میں بھی کوشش کی گئی تھی کہ ڈی جے نہ بجے، مگر بجا۔ عادت جو ڈال دی گئی ہے۔ اب یہ عادت چھڑوانا ضروری ہو گیا ہے۔

اسمبلی انتخابات کے سی آر کیلئے بڑا چیالنج

اشوک دناوتھ

تلنگانہ میں اس کی تشکیل کے بعد تیسرے اسمبلی انتخابات ہو رہے ہیں۔ 30 نومبر کو ریاست میں رائے دہی ہوگی۔ یہ انتخابات اس قدر اہمیت کے حامل ہیں کہ ان کا تعلق ریاست کی مختلف سیاسی جماعتوں کی بقاء سے ہے اور اس کے انتخابی نتائج ریاست میں سیاست کے اور سیاسی جماعتوں کے سمت کا تعین کر دیں گے۔ اس مرتبہ یہ انتخابات کلوا کنٹلا چندر شیکھر راؤ المعروف کے سی آر کے لئے بھی ایک سخت آزمائش ہیں۔ کے سی آر، بی آر ایس اور ان کی حکومت کے لئے۔ بہت ہی اہم مرحلہ ہیں کیونکہ ریاست میں کانگریس، بی آر ایس حکومت کے لئے ایک بہت بڑا چیالنج بن کر ابھری ہے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں کانگریس کی لہر دیکھی جارہی ہے۔ دوسری اپوزیشن جماعتیں بالخصوص بی جے پی بھی ریاست میں اپنی موجودگی کا احساس دلانے جان توڑ کوشش کر رہی ہے لیکن دیکھا جائے تو اصل مقابلہ بی آر ایس اور کانگریس کے درمیان ہے۔ بی آر ایس ایک سال قبل تک ٹی آر ایس ہوا کرتی تھی لیکن قومی سطح پر اہم کردار ادا کرنے کی خواہش کو لے کر کے سی آر نے تلنگانہ راشٹرا سمیتی کو بھارت راشٹرا سمیتی میں تبدیل کیا ویسے بھی 2014 میں علیحدہ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد سے ہی ریاست میں اقتدار بی آر ایس کے ہاتھوں میں ہے۔ 2014 میں اس نے ملک کی اس نوعمر ریاست میں پہلی مرتبہ اقتدار حاصل کیا اور پھر 2018 کے اسمبلی انتخابات میں بھی کامیابی حاصل کر کے اقتدار پر قبضہ برقرار رکھا اور اب کے چندر شیکھر راؤ کی قیادت میں بی آر ایس مسلسل تیسری مرتبہ اقتدار حاصل کرنے کی خاطر انتہائی سرگرمی سے کوشش کر رہی ہے۔ چیف منسٹر کے سی آر جن کے بارے میں مشہور ہیکہ وہ اپنے فارم ہاؤس سے باہر نہیں نکلتے اب انتخابی مہم میں سرگرم ہو گئے ہیں۔ ہر روز کئی ایک انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے عوام کو بتارہے ہیں کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران ان کی حکومت نے عوام کی بہبود کے لئے کیا کچھ نہیں کیا۔ واضح رہے کہ حالیہ عرصہ کے دوران کم از کم 28 اپوزیشن جماعتوں نے جن میں کانگریس، ترنمول کانگریس، عام آدمی پارٹی، این سی پی، شوسینا، ادھوٹھاکرے گروپ، ڈی ایم کے، آر جے ڈی، جنتا دل (یو) جیسی جماعتیں شامل ہیں مودی کی زیر قیادت بی جے پی اور این ڈی اے کے خلاف ایک مضبوط اتحاد INDIA تشکیل دیا ہے اور بی آر ایس نے خود کو اس اتحاد سے دور رکھا ہے حالانکہ کے سی آر خود کو اور اپنی پارٹی کو ایک سیکولر پارٹی کہتے ہیں۔ INDIA کی تشکیل کا مقصد 2024 کے مجوزہ عام انتخابات میں دائیں بازو کی ہندو اکثریتی بی جے پی کا مقابلہ کرتا ہے۔ یہ بھی کہا جارہا ہے کہ خود انڈیا اتحاد میں شامل بڑی اپوزیشن جماعتوں جیسے کانگریس، این سی پی وغیرہ نے بی آر ایس کو انڈیا میں شامل کرنے سے گریز کیا، تاہم انڈیا اتحاد میں شامل نہ ہونے سے متعلق کے سی آر کے فیصلے کے پیچھے کئی ایک وجوہات ہیں۔ سب سے بڑی وجہ یہ ہیکہ بی آر ایس قیادت کا ماننا ہے کہ کانگریس اور بی جے پی نے اس ملک پر برسوں حکمرانی کی دونوں جماعتوں نے کئی دہوں تک حکومت کرنے کے باوجود ملک کی ترقی کے لئے وہ نہیں کیا جو انہیں کرنا چاہئے تھا۔ یہ جماعتیں نے اقتدار کے باوجود ملک کے حالات سدھارنے میں ناکام رہی لیکن صدر پردیش کانگریس مسٹر ریونت ریڈی کے ساتھ ساتھ کانگریس کی ہائی کمانڈ راہول گاندھی یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ بی آر ایس اور کے سی آر بی

جے پی کی B ٹیم ہے اور بی جے پی ترقیاتی ایجنڈہ پر کام کرنے کی بجائے فرقہ وارانہ ایجنڈہ پر کام کرتی ہے۔ اس بات کو محسوس کرتے ہوئے کہ کانگریس پوری شدت کے ساتھ بی آر ایس کو بی جے پی کی بی ٹیم کہتے ہوئے عوام میں اس کی شبیہہ کو متاثر کر رہی ہے۔ کے سی آر نے ملک میں تیسرے محاذ کے قیام کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے تیسرے محاذ کی تشکیل کے لئے اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا چنانچہ ان کی پہلی کوشش ڈسمبر 2018 میں ریاست کے دوسرے اسمبلی انتخابات میں کامیابی کے بعد شروع ہوئی۔ پھر انہوں نے 2022 میں بھی تیسرے محاذ کی تشکیل سے متعلق اپنی کوششوں کا سلسلہ جاری رکھا لیکن کے سی آر کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ ایسی ریاستوں کی علاقائی پارٹیوں نے ان سے تعاون واشتراک نہیں کیا جو برسر اقتدار ہیں۔ اگرچہ قومی سیاست میں بے شمار چیالنجس ہیں۔ علاقائی جماعتیں ایک طرح سے انہیں گھانس نہیں ڈال رہی ہیں۔ اس کے باوجود کے سی آر ریاست تلنگانہ کے اسمبلی انتخابات میں مسلسل تیسری مرتبہ کامیابی حاصل کرنے پر جوش انداز میں سرگرم ہیں۔ وہ ہر حال میں تیسری مرتبہ بھی اقتدار حاصل کرنے کی تمنا رکھتے ہیں۔ اگرچہ کانگریس اور بی جے پی کے سی آر اور ان کے ارکان خاندان پر بدعنوانیوں کے سنگین الزامات عائد کررہے ہیں لیکن کے سی آر ان الزامات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے اپنی حکومت کی شروع کردہ مقبول عام پروگرامس اور اسکیمات پر بھروسہ کئے ہوئے ہے۔ وہ اپنی انتخابی مہم میں عوام کو بار بار یہ بتارہے ہیں کہ رعیتو بندھو، رعیتو بیمہ، بزرگ شہریوں، بیواؤں، معذورین اور بیڑی ورکروں وغیرہ کے لئے شروع کردہ آسرا پنشن کی فراہمی، کسانوں کو مفت برقی سربراہی، کلیان لکشمی اور شادی مبارک (ان اسکیمات کے تحت ہندو اور مسلم لڑکیوں کی شادی کے لئے 1.16 لاکھ روپے امداد دی جاتی ہے) جیسی اسکیمات شروع کر کے عوام کو راحت دی ہے۔ کے سی آر اور بی آر ایس قائدین عوام کو یہ بھی بتارہے ہیں کہ ہماری حکومت نے ریاست میں پانی اور بجلی کا مسئلہ بھی حل کر دیا ہے، گھر گھر پینے کا صاف پانی سربراہ کیا جارہا ہے۔ کے سی آر کا یہ بھی دعویٰ ہیکہ ان کی حکومت کی جانب سے شروع کردہ عوامی بہبودی اسکیمات کی نقل کرناٹک مہاراشٹرا اور چھتیس گڑھ جیسی ریاستوں میں کی جارہی ہے لیکن کے سی آر حکومت کے اسکیمات و پروگرامس آبادی کے ایک بڑے حصہ تک نہیں پہنچ پائے۔ ریاست میں حکومت مخالف لہر پائی جاتی ہے اور اسمبلی انتخابات کی انتخابی مہم کے دوران عوام میں کے سی آر حکومت کے تئیں عدم اطمینان اور قابل لحاظ مایوسی دیکھی جارہی ہے اور خاص طور پر یہ کہا جارہا ہے کہ کے سی آر نے اپنی پہلی اور دوسری میعاد کے دوران عوام سے جو وعدے کئے ان وعدوں کو تقریباً دس برسوں میں بھی پورا نہیں کیا۔ کے سی آر نے 2014 اور 2018 کے اپنی پارٹی کے انتخابی منشور میں عوام سے ڈھیر سارے وعدے کئے تھے۔ خاص طور پر نگہداشت صحت، تعلیم، ہاؤزنگ (امکنہ)، روزگار جیسے شعبوں پر تمام تر توجہ مرکوز کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ ایسے شعبے ہیں جن کا راست تعلق عوام سے ہے۔ 2014 کے اسمبلی انتخابات میں کے سی آر نے 3 لاکھ کروڑ روپیوں کے مصارف سے ہر منڈل میں غریب و پسماندہ آبادی کے لئے ڈبل بیڈ روم مکانات معہ ہال کچن اور ٹائلٹ تعمیر کروانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن جو ڈبل بیڈ روم مکانات تعمیر کئے گئے وہ حیدرآباد اور اس کے اطراف و اکناف میں تعمیر کئے گئے ہیں (اکثر ڈبل بیڈ روم مکانات) جس کے نتیجہ میں عوام میں یہ تاثر ابھرا ہے کہ کے سی آر حکومت نے ڈبل بیڈ روم مکانات کو بھی تشہیر کا ذریعہ بنالیا ہے اور ضرورت مند مستحق خاندانوں کو ڈبل بیڈ روم مکانات کی فراہمی میں وہ سنجیدہ نہیں ہیں۔ نلگنڈہ میں درج فہرست قبائل کی Yerukula کمیونٹی سے تعلق رکھنے والی ایک بوڑھی بیوہ اس بارے میں تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہتی ہے کہ ہم نے اپنے گاؤں میں کوئی نیا مکان (ڈبل بیڈ روم مکان) تعمیر ہوتے نہیں دیکھا اور نہ ہی ان مواضعات میں جہاں ہمارے رشتے دار رہتے ہیں۔ 2014 کے بعد بھی گاؤں میں پہلے کے ہی کچے مکانات ہیں۔ 2014 کے اسمبلی انتخابات کی مہم میں کے سی آر نے KG سے PG تک مفت تعلیم کی فراہمی کا وعدہ کیا تھا، انہوں نے کارپوریٹ اور خانگی اسکولوں و کالجس کو حکومت بنتے ہی باقاعدہ بنانے کا اعلان بلکہ وعدہ کیا لیکن ان وعدوں کی بھی تکمیل نہیں کی گئی جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 2014-15 مالی سال میں شعبہ تعلیم کے لئے 10,962 کروڑ روپے یعنی جملہ بجٹ کا 10.89 فیصد مختص کیا گیا تھا لیکن 2022-23 کے بجٹ میں 16.042 کروڑ روپے مختص کئے گئے جو جملہ بجٹ کا صرف 6.24 فیصد حصہ بنتا ہے۔ عثمانیہ یونیورسٹی کے ایک پی ایچ ڈی اسکالر کا اس بارے میں کہنا تھا کہ میں ریاست میں کئی ایک یونیورسٹیز قائم کرنے سے متعلق ٹی آر ایس کے وعدے سنتے ہوئے بڑے ہوئے ہیں تعلیم اور بالخصوص اعلیٰ تعلیم میں کچھ نہیں کیا گیا۔ کے سی آر نے مسلمانوں سے سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی شعبہ میں 12 فیصد تحفظات دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن اس وعدہ پر بھی عمل نہیں کیا جس سے مسلمان پریشان ہیں۔ کے سی آر نے 2014 اور 2018 کے درمیان بیروزگار نوجوانوں کو ملازمتیں فراہم کرنے کا وعدہ کیا لیکن وہ وعدہ بھی پورا نہ ہوسکا۔ ایک بات ضرور ہیکہ کے سی آر کو اس مرتبہ ماضی سے کہیں زیادہ سخت چیالنج درپیش ہے۔ کے سی آر نے 24 اضلاع میں سوپر اسپشالیٹی ہاسپٹلس قائم کرنے کا وعدہ کیا لیکن اس وعدہ پر عمل آوری نہیں کی اور حد تو یہ ہیکہ ایک بھی سوپر اسپشالیٹی ہاسپٹل تعمیر نہیں کیا گیا بی آر ایس نے ہر اسمبلی حلقہ میں 100 بستروں پر مشتمل ایریا ہاسپٹل کا وعدہ کیا لیکن اس معاملہ میں بھی پیشرفت نہیں ہوئی۔

ایسی تقریبات منانے سے کیا فائدہ!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

کسی چیز کی یاد منائیں تو اس کے مقاصد اس کے معیار اور حصول کو مدنظر رکھنا ضروری ہے،، ہم کسی کو گالی گلوج سے منع کریں اور منع کرتے وقت خود گالیاں بکیں اور بدزبانی کریں تو یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی جگہ لکھا ہو کہ یہاں تھوکنا منع ہے اور وہیں پان کی دکان ہو اور ارد گرد پان ہی پان تھوکا ہو خود میں نے بیرون ملک کے ایک ایرپورٹ کے کاؤنٹر پر لکھا ہوا دیکھا ہے کہ ممنوع التدخین (نو اسموکنگ) اور کاؤنٹر کے اندر بیٹھ کر ویزا اور پاسپورٹ کی جانچ پڑتال کرنے والا سگریٹ پی رہا تھا نومبر کے مہینے کی 13 اور 14 تاریخ کو یوم اطفال منایا گیا یعنی بچوں کا دن منایا گیا اور منایا جاتا ہے کہیں تقاریر ہوئیں کہیں مٹھایاں تقسیم ہوئیں کہیں چند بچوں کو جمع کر کے حوصلہ افزائی کی گئی ان کی تربیت سے متعلق بڑی بڑی باتیں کہی گئیں یوں محسوس ہوتا تھا کہ بچوں کے سرپرستوں کی ایک آواز پر یہ آسمان سے تارے توڑ کر لا دیں گے جبکہ اس دن بھی ہوٹلوں اور ڈھابوں پر بچے برتن دھلتے رہے، اینٹ بھٹوں پر بوجھ اٹھاتے رہے، گیرجوں میں بوسیدہ کپڑے پہن کر گاڑیوں کی مرمت کرتے رہے کیوں،، اس لئے کہ شام کو ہاتھوں میں چند سکے آجائیں گے تو گھر کے چولہے میں آگ جل جائے گی،، کیا یہ بچے قوم کے مستقبل نہیں ہیں اور ملک کے مستقبل نہیں ہیں؟ اگر ہیں تو پھر ان بچوں کے روشن مستقبل کے لئے ٹھوس اقدامات کیوں نہیں کئے جاتے یوم اطفال منانے پر جتنی دولت خرچ ہوتی ہے اسی دولت کا استعمال ان کی زندگی سنوارنے کے لئے کیوں نہیں کیا جاتا آخر کب تک یوم مزدور، یوم خواتین اور یوم اطفال منا کر سستی شہرت اور واہ واہی لوٹی جاتی رہے گی اور وہ باتیں کہی جاتی رہیں گی جو دنیا کے انسانوں کے سروں کے اوپر سے اڑ جایا کرتی ہیں۔ رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر کی نماز ادا کرنے کے لئے جارہے ہیں راستے میں ایک بچہ رو رہا ہے کپڑے بوسیدہ ہیں محسن انسانیت نے رونے کی وجہ پوچھی تو بچے نے جواب دیا کہ میرے ماں باپ دنیا میں نہیں رہے میرے سر پر دست شفقت پھیرنے والا کوئی نہیں، میرے بہتے ہوئے آنسوؤں کو پوچھنے والا کوئی نہیں، مجھے نئے کپڑے پہنانے اور سجانے سنوارنے والا کوئی نہیں اتنا سننا تھا کہ نبی کریم نے بچے کا ہاتھ پکڑا اور گھر لے آئے نہلا دھلا کر نئے کپڑے پہنایا اور سجا سنوار کر اس کا ہاتھ پکڑ کر عیدگاہ لے گئے،، آئیے اور آگے بڑھیں جنگ میں بہت سارا مال غنیمت حاصل ہوا ہے اور وہ مال غنیمت تقسیم ہو رہا ہے تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حصے لگے خود نبی برحق صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حصہ ملا دونوں کاندھوں پر لے کر گھر چلے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انتظار کر رہی ہیں کہ رسول اللہ مال غنیمت میں سے ملا ہوا حصہ لے کر آئیں گے تو ہمارے گھر بھی کھانا بنے گا ابھی کچھ ہی دور چلے تھے کہ دو بچوں نے آ کر دامن پکڑ لیا ایک کہتا ہے کہ میری ماں نہیں ہے اور دوسرا کہتا ہے کہ میرا باپ نہیں ہے اور دونوں کہتے ہیں کہ کئی دنوں سے ہمارے گھر میں کھانے کو کچھ بھی نہیں ہے اتنا سننا تھا کہ رسول اکرم کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور دونوں بچوں کو ایک ایک تھیلا دیا اور خالی ہاتھ گھر چلے گئے،، اسے کہتے ہیں یوم اطفال جو آج سے ساڑھے چودہ سو سال پہلے نبی سید الکونین نے یتیم بچوں کے ساتھ عظیم الشان عملی اقدامات کیا اور صبح قیامت تک کے لئے پیغام دیا کہ بچوں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ زبانی خرچ سے کام نہ چلاؤ بلکہ عملی قدم اٹھاؤ، حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب امیر المؤمنین خلیفۃ المسلمین ہوئے تو آپ کی تنخواہ کا مسئلہ پیش آیا تو صدیق اکبر نے کہا کہ ایک مزدور کی جتنی تنخواہ ہے اتنی ہی میری بھی تنخواہ مقرر کر دیا جائے لوگوں نے کہا کہ امیر المومنین آپ کا خرچ کیسے چلے گا تو فرمایا کہ اگر میرا خرچ نہ چلے تو میں مزدوروں کی تنخواہوں کو بڑھادوں گا کیونکہ جب میرا خرچ نہیں چلے گا یا نہیں چل سکتا تو مزدوروں کا بھی نہیں چل سکتا یہ تھا نظام کے نفاذ کا معیار و پیمانہ جو صدیق اکبر نے انجام دیا اور آج حال یہ ہے کہ صرف زبانی خرچ سے کام چلایا جاتا ہے۔ کل کا خلاصہ یہ ہے کہ جو پھل دے نہ سایہ ایسا درخت لگانے سے کوئی فائدہ نہیں ہے تو ایسی تقریبات جس کے اہتمام و انعقاد سے کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوتا ہو تو پھر کیوں منایا جاتا ہے،، بڑھتی ہوئی بے روزگاری، کمر توڑ مہنگائی بچوں کے لبوں کی مسکراہٹ چھین رہی ہے پھر بھی ایسی تقریبات منانا سیر و تفریح کے علاوہ کچھ نہیں نہیں کچھ بھی نہیں ہے۔

'جعلی' پنچن لاما نے 28 تبتی بدھ راہب مقرر کئے

بیجنگ۔ 27 / نومبر۔ ایم این این۔ بیجنگ کے مقرر کردہ پنچن لاما جنہیں عام تبتی تبتی بدھ مت کے دوسرے اہم ترین روحانی پیشوا کے طور پر قبول کرنے سے انکار کرتے ہیں، حال ہی میں 28 راہبوں کو مقرر کیا اور ان پر زور دیا کہ وہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کے وفادار رہیں۔ 21 نومبر کو بٹر ونٹر میگزین نے رپورٹ کیا کہ نومبر کے اوائل میں ہونے والا یہ پروگرام سخت سکیورٹی کے درمیان عام تبتیوں کی موجودگی کے بغیر منعقد ہوا، جس سے عام لوگوں میں مایوسی پھیل گئی۔ تبتی بدھ روایت کے مطابق، دلائی لامہ، سپریم روحانی پیشوا، اور پنچن لامہ جب مرتے ہیں تو بچوں کے طور پر دوبارہ جنم لیتے ہیں۔ 1950 کی دہائی میں تبت کو ایک حملے کے ذریعے ضم کرنے کے بعد، چینی افواج نے تبتیوں کو بے دردی سے دبایا جنہوں نے چین کے قبضے کی مخالفت کی اور آزادی کی جدوجہد شروع کی، جس سے دلائی لامہ اور ان کے حامیوں کو ہندوستان فرار ہونے پر مجبور کیا گیا۔ بیجنگ نے تبتی امور پر بھی اثر انداز ہونے کی کوشش کی ہے جس میں 1989 میں فوت ہونے والے 10 ویں پنچن لامہ کے روحانی جانشین کا انتخاب بھی شامل ہے۔ 1995 میں جلاوطن دلائی لامہ نے 6 سالہ گیدھون چوکی نیاما کو 11 ویں پنچن لامہ کے طور پر منتخب کیا، اور انہیں اپنے پیشرو کا اوتار تسلیم کیا۔ پنچن لامہ کی ذمہ داریوں میں اعلی لاماؤں کی ایک کونسل کی قیادت کرنا شامل ہے تاکہ موجودہ ایک کی موت کے بعد دلائی لامہ کے تناسخ کو تلاش کیا جاسکے۔ دلائی لامہ کے گیارہویں پنچن لامہ کا انتخاب کرنے کے تین دن بعد، لڑکے اور اس کے خاندان کو چینی حکام نے اغوا کر لیا۔ اس کا ٹھکانہ برسوں تک نامعلوم رہا۔ 2020 میں، بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تنقید کے درمیان، بیجنگ نے تفصیلات بتائے بغیر دعویٰ کیا کہ پنچن لاما "اب ایک مستحکم ملازمت کے ساتھ کالج سے فارغ التحصیل ہیں"۔ بیجنگ نے بیجنگ میں تعلیم یافتہ تبتی لڑکے گیلٹسن نوربو کو گیارہویں پنچن لامہ کے طور پر نصب کیا۔ تبتیوں نے اسے "جعل ساز" قرار دیا۔

سکھ عقیدت مندوں کو ویزے سے انکاری پاکستان کی عدم برداشت کی عکاسی کرتا ہے: رپورٹ

اسلام آباد۔ 27/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کی طرف سے 788 سکھ عقیدت مندوں کو ویزوں سے حالیہ انکار، انہیں ملک کے تاریخی گوردواروں میں گرونانک جینتی (گروپورب) منانے سے روکنا، اس گہری جڑوں میں موجود عدم برداشت کے رجحان کی عکاسی کرتا ہے جو پاکستانی معاشرے کو خاص طور پر اس کی طرف لے جا رہا ہے۔ اقلیتی برادریوں یہ غیر حساس فیصلہ نہ صرف سکھ عقیدت مندوں کو اپنے عقیدے پر عمل کرنے اور اپنی روحانی جڑوں سے جڑنے کے مواقع سے محروم کرتا ہے بلکہ یہ پاکستان کی مذہبی اقلیتوں کے حقوق کی صریح نظر اندازی کی ایک واضح مثال کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔ سکھ برادری پاکستان کے لیے خصوصی عقیدت رکھتی ہے، کیونکہ یہ سری گرونانک دیوجی کی جائے پیدائش ہے۔ گوردوارہ ننکانہ صاحب، جو صوبہ پنجاب میں واقع ہے، دنیا کے سب سے زیادہ قابل احترام سکھوں کی عبادت گاہوں میں سے ایک ہے۔ گرونانک جینتی کے موقع پر اس مقدس مقام کا دورہ کرنے کے خواہشمند ہندوستانی سکھ یاتریوں کو ویزا دینے سے انکار ان کے عقیدے کی توہین اور مذہبی آزادی کے ان کے بنیادی حق کی واضح خلاف ورزی ہے۔ پاکستان کا سکھ یاتریوں کو جگہ دینے سے انکار کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے۔ بھارت کی جانب سے متعدد درخواستوں کے باوجود، پاکستان نے کرتارپور کوریڈور کا استعمال کرنے والے زائرین کے لیے وصول کی جانے والی حد سے زیادہ فیس کو کم کرنے سے مسلسل انکار کیا ہے، جو دونوں ممالک کے گوردواروں کو ملانے والا واحد زمینی راستہ ہے۔ نیز، پاکستان میں کئی گوردواروں کو بغیر کسی مناسب دیکھ بھال اور دیکھ بھال کے کھنڈرات بننے دیا گیا ہے۔ سکھ عقیدت مندوں کو ویزوں سے انکار اور کرتارپور کوریڈور کی زیادہ فیسوں پر قائم رہنا محض انتظامی فیصلے نہیں ہیں۔ وہ ایک گہری معاشرتی بیماری کی علامت ہیں۔ سکھ برادری، پاکستان کی تاریخ اور ثقافت میں اپنی اہم شراکت کے باوجود، طویل عرصے سے پسماندگی اور امتیازی سلوک کا سامنا کر رہی ہے۔ ویزوں کا حالیہ انکار اس گہرے تعصب کا ایک اور مظہر ہے۔

مصوری اور ادب میں ڈاکٹر صادق کی اہم شراکت: ڈاکٹر پریملا مکھیڈکر

Solapur-26 مصوری اور ادب میں ڈاکٹر صادق کی شراکت اہم ہے، وہ ایک کثیر لسانی شاعر ہیں۔ اردو، ہندی، سنسکرت، پنجابی، مراٹھی وغیرہ جیسی کئی زبانوں پر ان کا تسلط ہے ڈاکٹر سو۔ اندرابائی بھاسکر راؤ پاٹھک ویمنس کالج، چھترپتی سمبھاجی نگر پرائیویٹ۔ کیلئے از ڈاکٹر پریملا مکھیڈکر۔ مہاراشٹر ساہتیہ پریشد، پونے برانچ - سولاپور کی جانب سے، پروگرام 'وچن سمواد' اتوار، 2023.11.26 کو دوردرشن سسٹم کے ذریعے منعقد کیا گیا۔ یا پروگرام ڈاکٹر۔ ارمیلا چکورکر کی لکھی ہوئی مشہور کرداروں کی کتاب 'گجرتے ہوا' پر بات کرتی تھیں۔ ادیب، دانشور اور مصور ڈاکٹر صادق کی سوانح حیات پر بات کرتے ہوئے میں یہ کہنا چاہوں گا کہ ڈاکٹر ارمیلا چاکورکر یا ڈاکٹر صادق کا کردار ان کی پیدائش سے ہی اوتار ہے۔ ڈاکٹر صادق کی شخصیت اشٹا پائیلو ہے۔ مصوری، شاعری، غزل، ترجمہ، تجل وغیرہ جیسے کئی شعبوں میں ان کا کام قابل فخر ہے۔ وہ ہندی، اردو، سنسکرت، مراٹھی سمیت کئی زبانیں جانتے ہیں۔ انہوں نے مراٹھی زبان سے کئی معزز شاعروں کی نظموں کا ہندی اور اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ ڈاکٹر ارمیلا چاکورکر نے کردار کی نشوونما کے پیچھے محرکات کی وضاحت کی

ہے اور ڈاکٹر صادق کی انفرادیت اور خصوصیات کو بیان کیا ہے۔ ڈاکٹر صادق نے اس پروگرام کے انعقاد پر اظہار تشکر کیا۔ کیلئے از ڈاکٹر سورنا گنڈ چوان۔ مقرر اور مصنف کا تعارف وندنا کلکرنی نے کروایا۔ راجندر بھوسلے کی ہدایت کاری میں۔ گووند کالے نے شکریہ قبول کیا۔ ڈاکٹر شروتی وڈگبالکر نے صدارتی خطاب کیا۔ یا پروگرام کے تانترک بازو 'وچن سمواد' پہل کے سربراہ ڈاکٹر نریندر کاٹیکر نے دیکھ بھال کی۔

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
28 NOV 2023

سرنگ میں پھنسی زندگی

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

دور تک پہاڑوں کا سلسلہ پھیلا ہوا ہو تو ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ اور دوسرے میں جانے کے لیے پہاڑ کے اندر سے سُرنگ بنائی جاتی ہے، یہ طریقہ ملک و بیرون ملک میں کثرت سے رائج ہے اس کی وجہ سے آمدورفت میں سہولتیں بھی ہوتی ہیں اور پہاڑ کاٹ کر سڑک بنانے کے مشکل کام سے بھی بچنا ممکن ہو جاتا ہے، ان آسانیوں کے ساتھ قدرت کی نوازشات سے چھیڑ چھاڑ کے بھیانک نتائج بھی سامنے آتے ہیں اور کبھی کبھی جان کے لالے پڑ جاتے ہیں، اتراکھنڈ میں ۲۱/نومبر کی صبح ایسا ہی ایک واقعہ سلکیارا اتراکھنڈ میں پیش آیا، سرنگ کا ایک حصہ دھنس گیا اور اکتالیس مزدور اس میں پھنس کر رہ گیے، خوش قسمتی یہ رہی کہ تودے ان کے اوپر نہیں گرے، ورنہ سرنگ ہی ان کی قبر بن جاتی، سرنگ کا جو حصہ گرا وہ ساٹھ میٹر تھا، اور جہاں پر یہ مزدور کام کر رہے تھے وہ دو سو پچاس میٹر کی جگہ محفوظ رہ گئی، اور اللہ رب العزت نے ان کی زندگی کی حفاظت فرمائی اور ظاہرا اس کی شکل یہ بنی کہ سرنگ کے اندر پانی دستیاب تھا اور بجلی بھی کام کر رہی تھی، پانی کی نالی سے خشک غذاؤں کے پہونچانے کا انتظام ہو سکا، فکر بچاؤ کی کی جانے لگی، ہندوستانی ہر مشین ناکام ہو گئی تو باہر سے مشین منگوائی گئیں، تب یہ ممکن ہو سکا کہ گیارہ دن بعد ان کی تصویریں سامنے آئیں اور انہیں گرم کھانا کھچڑی کی شکل میں فراہم کرایا جاسکا، اور فون کا تار بھی چھ انچ کے قطر سے گذار کر ان کے خاندان والوں سے بات کرادی گئی، خاندان والے قدرے مطمئن ہوئے، ہو سکتا ہے جس وقت یہ سطریں آپ تک پہونچیں گی مزدور باہر آچکے ہوں گے، لیکن گیارہ بارہ دن کی مدت جس لمبے، تنگ قبر نما سرنگ میں انہیں گذارنی پڑی وہ کس قدر اذیت ناک، خوف ناک، ذہنی تناؤ اور سردی کے یخ بستہ موسم میں کس طرح گذرا ہوگا، اس کا تصور کر کے ہی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اتراکھنڈ کے پہاڑوں کا سلسلہ وسیع ہے، ان میں بعضے قدیم ہیں اور بعضے ابھی تشکیلی دور سے گذر رہے ہیں، آخر الذکر کے چٹانوں میں وہ صلابت نہیں ہے جو دوسرے قدیم پہاڑی سلسلوں میں ہے، اس لیے جب یہاں پہاڑوں میں کھدائی ہوتی ہے تو وہ مسلسل ضرب اور سوراخ کرنے والے آلات اور دھماکہ دار اشیاء کو برداشت نہیں کر پاتے، ان حالات میں کبھی زمین دھنس جاتی ہے اور کبھی تودے اوپر سے نیچے گر کر مصیبتیں کھڑی کر دیتے ہیں، ایسے میں تھوڑی سی انسانی غلطی سے بڑے حادثات وقوع پذیر ہو جاتے ہیں، اس لیے سروے کنندگان کو اس کا خیال رکھنا ضروری تھا کہ پہاڑ کا یہ حصہ تشکیلی دور سے گذر رہا ہے اس لیے وہ سرنگ کے کام کو برداشت نہیں کر سکے گا، خصوصا اس صورت میں جب کہ ابھی جنوری میں ہی اتراکھنڈ کے جوشی مٹھ میں دڑاڑیں غیر معمولی کوہ کنی کی وجہ سے ہی پیدا ہوئی تھیں اور بہت سارے لوگ علاقہ سے نقل مکانی پر مجبور ہو گیے تھے، ایسے میں سخت احتیاط کی ضرورت تھی۔ ہم بار بار اس بات کو لکھتے رہے ہیں کہ زمین کا سارا فساد و نگاڑ چاہے فضائی آلودگی ہو یا بالائی سطح پر گلیشیر کے پگھلنے سے دریاؤں کی سطح آب میں اضافہ یا معاملہ، موسمیاتی تبدیلی کا ہو یہ سب کچھ آرام و آسائش کے نام پر قدرتی وسائل کے تباہ کرنے کی وجہ سے ہے، اگر ہم اب بھی نہ جاگے تو۔۔۔۔

جلگاؤں میں ولیمہ کی مناسبت سے برادران وطن کے لیئے "(عقد) نکاح کا تعارف" کا انعقاد

جلگاؤں (سعید پٹیل کی رپورٹ) انسانی زندگی کی تہذیب اخلاقی قدروں پر چلنے کے لیئے ہمیشہ رواں دواں رہتی ہیں، کیونکہ انسان ہی کو اشرف المخلوقات کہا گیا ہے۔ اور جب فتنوں کا دور ہو تو انسانی معاشرہ میں اشرف انسانوں کی ذمہ داری میں اور بھی اضافہ ہو جاتی ہے۔ اس لیئے سماج نیک اور سادہ اعمال چاہتا ہے۔ امر بالمعروف ونہی عن منکر کا کام کسی نہ کسی کو تو کرنا ہی پڑے گا۔ ہمارے ملک عزیز میں گذشتہ ایک دہائی سے مذہبی نفرت کی سیاست اور سماجی تعصب عروج پر ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی سماج میں کچھ لوگ پیار و محبت کو پروان چڑھانے کا کام انجام دے رہ ہیں اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کا موقع ملتے ہی پیار و محبت کی تقسیم سے امید کی شمع روشن کرتے ہیں۔ گذشتہ روز شہر میں شادی کی تقریب کے بعد دعوت ولیمہ کی مناسبت سے مذکورہ پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ الحمدللہ گذشتہ روز 26 نومبر 2023 مسجد ارقم حاجی احمد نگر جلگاؤں میں زید شیخ عتیق احمد کے ولیمہ کی مناسبت سے برادران وطن کے لئے Vivah Parichai نکاح کے تعارف کا پروگرام رکھا گیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ رئیس کی تلاوت سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مراٹھی زبان میں نعتِ پاک کا نظرانہ حذیفہ عتیق نے پیش کیا۔ اسلام میں نکاح کیسے اور اسکی اہمیت و افادیت پر پوسد سے تشریف فرما پروفیسر سلمان صاحب (PHD SCHOLAR) نے سامعین کی رہنمائی فرمائی۔ انھوں نے بتایا کہ جسطرح نماز و روزہ اللہ کی عبادت ہیں اسی طرح نکاح بھی اللہ کی ایک اہم عبادت ہیں، اسلامی تعلیمات کی روشنی میں جہیز، مہر اور بارات لے جانے وغیرہ کے بارے میں سامعن کو خطاب فرمایا! پروگرام کی نظامت عمر فاروق شیخ نے فرمائی، اسی کے ساتھ ساتھ مولانا حنیف ہدائی صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ آخر میں شیخ عتیق صاحب نے تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ تمام مہمانان کے لئے دعوت ولیمہ کے کھانے کا نظم کیا گیا تھا! ساٹھ، پینسٹھ برادرانِ وطن نے شرکت فرما کر نکاح کا تعارف بغور سماعت فرمایا اور خوشی کا اظہار کیا۔

اقبال ایجوکیشن سوسائٹی کے افتتاح میں سیدہ تبسم کی کتاب "کلیاں احساس کی" منظر عام پر

(ممبئی) بروز سنیچر، بتاریخ 25 نومبر 2023ء پریس کلب، ممبئی میں اقبال ایجوکیشن ویلفیر سوسائٹی (رجسٹرڈ NGO) جس کی صدر سیدہ تبسم، اور جنرل سیکریٹری منظور ناڈکر ہے۔ کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ پروگرام کا آغاز صفا ناڈکر کی تلاوت سے ہوا اور انایہ شیخ نے خوبصورت آواز میں نعت پیش کی۔ جس کی صدارت جناب حسن چوگلے صاحب نے کی۔ اور ان ہی کے بدست تنظیم کا افتتاح عمل میں آیا۔ مہمان خصوصی مجیب خان صاحب تھے۔ پروگرام کی افتتاحی کلمات کمال مانڈلیکر صاحب نے ادا کیئے۔ اسی تقریب میں سیدہ تبسم منظور کی نظموں پر مشتمل کتاب "کلیاں احساس کی" کا رسم اجراء بدست مجیب خاں صاحب ہوا۔ رؤف فجندار صاحب اور قاسم امام صاحب بطور مہمانانِ اعزازی شریک رہے۔ اس تقریب میں ملک بھر کے معروف تنظیموں کے ذمہ دار احباب کا ان کی ادبی وسماجی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اعزاز و اکرام کیا گیا۔ حسن چوگلے صاحب کو سید اقبال احمد بیسٹ تعلیم ماہر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ مجیب خان کو سید اقبال احمد بیسٹ ڈرامیٹک ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اسٹار نیوز ٹیلی ویژن نوشاد عثمانی صاحب، اردو کارواں فرید خان صاحب، اردو آنگن کے مشیر انصاری صاحب، ثمر اکیڈمی اشفاق عمر صاحب، گل بوٹے کے فاروق سید صاحب، آئیڈیل فاؤنڈیشن کے باوا چوگلے صاحب، کوکن کمیونٹی ٹیلنٹ فورم کمال مانڈلیکر صاحب، دانش ایجوکیشن سوسائٹی کے اخلاق ناگوٹھنے صاحب، کوکن کمیونٹی فورم کے سلیم الوارے صاحب، اخبار حالات کے ایڈیٹر ابو بکر صدیق صاحب، صابو صدیق کے پرنسپل قریشی صاحب، ڈاکٹر ذاکر خان صاحب، منور حسین صاحب، عمران علوی صاحب، اقبال ایجوکیشن سوسائٹی کی جانب سے اعزاز سے نوازا گیا۔ فرید خاں صاحب نے سیدہ تبسم کی ادبی خدمات کا اعتراف اپنی تقریر میں بڑے اچھے انداز میں کیا۔ ڈاکٹر ذاکر خان صاحب نے "کلیاں احساس کی" پر بہت بہترین تبصرہ پیش کیا۔ ڈاکٹر قاسم امام نے اپنی تقریر میں سیدہ اور اہل خانہ کو مبارکباد پیش کی۔ رؤف فجندار نے مرحوم سید اقبال احمد کی زندگی پر روشنی ڈالی۔ مجیب خان نے سیدہ کی ادبی خدمات کو سراہا، صدر جلسہ حسن چوگلے سر نے صدارتی خطبہ میں سیدہ تبسم کو مشورہ دیا کہ وہ نوجوان لڑکیوں کو ادب سے جوڑنے کی بھرپور کوشش کریں۔ سیدہ نے ادب کے ساتھ ساتھ کوکن کے قلم کاروں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی کوشش کی ہے۔ اس بات کے لئے صدر نے انھیں مبارکباد پیش کی اور ان کے رفیق حیات منظور ناڈکر کی خدمات کو لائق ستائش کہا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے عُمر ناڈکر، عمران ناڈکر، اظہر شیخ، اِرم شیخ (ناڈکر) فرح ناڈکر، ثنا ناڈکر، نے انتھک محنت کی۔ نظامت کے فرائض منور حسین احمد نگری نے سرانجام دئے۔ عارف اعظمی۔ سرگورو محمد علی خان آفتاب اجمیری ان کی اہلیہ کے ساتھ، سائرہ خان صاحبہ، وسیم صاحب، شعیب انجی اہلیہ کے ساتھ، ماجد صاحب، اور فرداً فرداً کئی مہمانوں نے اس محفل کی رونق میں چار چاند لگا دیئے۔ پروگرام پانچ بجے اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کے اختتام پر منظور ناڈکر نے تبسم صاحبہ کو نظم نذر کی ہے وہ سنائی اور حاضرین کا دل سے شکریہ ادا کیا۔

ایران میں خفیہ دستاویز شائع کرنے پر اخبار کیخلاف مقدمہ

تہران: اصلاح پسند اخبار 'اعتماد' نے ایک ایسی خفیہ دستاویز شائع کی ہے، جس میں رضا کار اخلاقی محافظین اور ایرانی حکومت کا درپردہ تعاون کرنے کا انکشاف کیا گیا ہے۔ حکومت نے دستاویز کی اشاعت پر اس اخبار کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ ایرانی روزنامے 'اعتماد' نے ایسی خفیہ دستاویز شائع کی ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ایران کے رضا کار اخلاقی گارڈز ایرانی حکومت کے لیے کس طرح کام کرتے ہیں۔ اخلاقی گارڈز کو دیگر ذمہ داریوں کے علاوہ خواتین کے لیے لازمی حجاب کے قانون کو نافذ کرنے کا کام بھی سونپا جاتا ہے۔ ایران کے سرکاری استغاثہ دفتر نے ملک کے معروف اخبار 'اعتماد' کے خلاف ملک کے رضا کار اخلاقی گارڈز کے بارے میں ایک اعلیٰ خفیہ سرکاری دستاویز شائع کرنے کے الزامات عائد کیے ہیں۔ ایرانی عدلیہ کے پورٹل 'میزان' نے اتوار کے روز بتایا کہ ایک اصلاح پسند روزنامہ اعتماد نے ایک "انتہائی خفیہ " دستاویز کے مندرجات شائع کیے ہیں۔

بھیونڈی کے مہاپولی گاؤں میں دو گروپوں میں تصادم

چاپڑ تلوار کا آزادانہ استعمال تین لوگوں کے خلاف معاملہ درج

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی تعلقہ کے وارڈہ روڈ پر واقع مہاپولی گاؤں میں گزشتہ شب تقریباً ساڑھے دس بجے پان پٹی پر گٹکھا اور سگریٹ لے کر کھڑے تھے تین لوگ پان پٹی چلانے والے کے ذریعے پیسے مانگنے اور تھوڑا دور جا کر سگریٹ پینے کے لیے کہنے پر ناراض تینوں گاہکوں نے کار سے تلوار اور چاپڑ نکال کر حملہ کر دیا اور پورے علاقے میں دہشت پھیلا دی اس واردات میں چار لوگ زخمی ہو گئے وہیں حملہ کر کے بھاگ رہے حملہ آوروں کو پکڑ کر بھیڑ نے پٹائی کر دی جس سے تینوں حملہ آور بھی زخمی ہو گئے ہیں اس پورے واقع کے بعد مہاپولی گاؤں اور اطراف کے علاقوں میں سناٹا چھا گیا۔ گنیش پوری پولیس اسٹیشن میں حملہ آوروں کے خلاف معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ موصولہ خبروں کے مطابق مہاپولی گاؤں کی سڑک کے پاس عقیل پٹیل نامی شخص کی پان پٹی ہے جس پر سون ٹکے گاؤں کے رہنے والے ارون نامدیو بھوئر اور دو دوست نے کار سے آ کر سگریٹ اور گٹکھا خریدا پان ٹپری چلانے والے عقیل پٹیل نے ان تینوں سے تھوڑا سائٹ میں ہٹ کر سگریٹ پینے اور پیسے دینے کے لئے کہا جس سے ناراض ہو کر تینوں نے پان ٹپری چلانے والے عقیل پٹیل اور گٹکھا خریدنے والے میں تنازعہ ہو گیا اور اتنا تنازعہ بڑھ گیا کہ وہاں آس پاس کے لوگ جمع ہونے لگے اس درمیان دیوانند اور اکشے غصے میں آ گئے اور بھگت بندووں نے اپنی کار سے چاپڑ اور تلوار لے کر علاقے میں دہشت پیدا کرتے ہوئے آس پاس کھڑے حزیف حلبے۔ ذکی فیاض ناچن اصغر واحد حلبے۔ اور عقیل پٹیل پر تلوار اور چاقو سے حملہ کر دیا جس میں فیاض ناچن اصغر واحد حلبے زخمی ہو گئے اس واقعے کے بعد مشتعل بھیڑ نے دیوانند۔ بھگت اکشے اور ارن نامدیو بھوئر کو پکڑ کر پیٹ دیا۔ گنیش پوری پولیس نے اس معاملے میں دونوں گروپ پر معاملہ درج کر لیا ہے جس کے بعد مہاپولی گاؤں اور اطراف میں کشیدگی پھیل گئی ہے تھانے تعلقہ پولیس انچارج وکرم دیش مانے ایڈیشنل پولیس انچارج دیپالی گھاٹے پولیس نائب انچارج پرشانت ڈھولے مقامی کرائم برانچ پولیس کے سینئر پولیس انچارج سریش منورے گنیش پوری پولیس اسٹیشن کے معاون پولیس انچارج دھرم راج سونکے نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ میٹنگ کی اور علاقے میں پولیس کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گاؤں اور اطراف کے برادران وطن کی طرف سے مسلم کمیونٹی کے لوگوں پر بھی کیس درج کرنے کا دباؤ بنایا جا رہا تھا کہ ایک ہی طرف کے لوگوں کے خلاف معاملہ درج کیا گیا ہے ایسا کیوں پولیس نے کہا فوٹو اور ویڈیو میں تمہیں لوگ تلوار لہراتے نظر آ رہے ہو اور تم ہی لوگ وہاں گئے تھے وہ لوگ تمہارے پاس آ کر لڑائی نہیں کئے ہیں مزید پولیس نے کہا اگر زیادتی کرو گے تو مزید دفعات بڑھ جائیں گی۔ مہاپولی کی معروف سماجی شخصیت عرفان بھورے نے بتایا کہ آج مہاپولی گاؤں میں حالات مکمل کنٹرول میں ہے اور گنیش پوری پولیس کا رول بہت اچھا رہا ابھی بتدریج کشیدگی اور تناؤ ختم ہو رہا ہے جس میں پولیس کی کارکردگی سراہنا کے قابل ہے۔ اور مہاپولی گاؤں نے پولیس کی بروقت مداخلت اور کاروائی کی تعریف کی ہے۔

جلگاؤں کا ہاکی کھلاڑی کرشنا راٹھوڈ قومی اسکولی ہاکی ٹورنامینٹ کے لیئے ریاستی ٹیم کے لیئے منتخب

جلگاؤں (سعید پٹیل) دھیان چند اسپورٹس اکیڈمی جلگاؤں وہاکی جلگاؤں سنگھٹن کے کھلاڑی، نوتن مراٹھا جونیئر کالج کی بارھویں جماعت میں زیر تعلیم طالب علم کرشنا وٹھل راٹھوڈ کی انڈر سیونٹین (17 سال) کے اسکول کی سطح کے قومی ہاکی مقابلوں کے لیئے مہاراشٹر ریاستی ٹیم کے لیئے انتخاب کیا گیا ہے۔ کرشنا راٹھوڈ کو پرنسپل ڈاکٹر ایل پی دیشمکھ سمیت ریاستی کھیل نگراں اروند کھانڈیکر، تربیت رہنمائی ٹیچر سید لیاقت علی، ستیہ نارائن پوار، مجاذ خان، کی سرپرستی و رہنمائی حاصل رہی۔ کرشنا راٹھوڈ کے ہاکی قومی ٹورنامینٹ کے لیئے انتخاب ہونے پر ہاکی مہاراشٹر کی نائب صدر پروفیسر ڈاکٹر انیتا کولہے نے گلدستہ دے کر اعزاز کیا۔ اس تقریب کا انعقاد ضلع کھیل میدان پر منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ہاکی کے علاوہ دیگر کھیلوں کے کھلاڑی، سید رزاق، منوج سرواڈے، وقار شیخ، عرفان شیخ، دیواس چودھری وغیرہ موجود تھے۔

امریکہ میں یہودی تنظیم کا اسرائیلی مظالم کیخلاف مین ہیٹن پل پر دھرنا

نیویارک: امریکہ میں یہودی تنظیم نے غزہ پر اسرائیلی مظالم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے نیویارک کے مین ہیٹن پل کو دھرنا دے کر بند کر دیا۔ مظاہرین کی جانب سے مطالبہ کیا گیا کہ انہیں نسل کشی نہیں جنگ بندی چاہیے۔ ساتھ ہی مظاہرین نے امریکی صدر جو بائیڈن سے نسل کشی میں اسرائیل کا ساتھ نہ دینے کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب اسپین کے شہر بارسلونا میں ہزاروں شہریوں نے فلسطینی عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے مظاہرہ کیا اور عارضی جنگ بندی میں توسیع کا مطالبہ بھی کیا۔ گلاسگو میں بھی فلسطینیوں کے حق میں ریلی نکالی گئی اور مستقل جنگ بندی کی حمایت کی گئی۔ مراقش کے شہر دار البیضا (Casablanca) میں بھی اسرائیلی جارحیت کے خلاف احتجاج کیا گیا اور مستقل جنگ بندی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سے غزہ میں جاری اسرائیلی بمباری میں اب تک 14 ہزار 850 سے زائد فلسطینی شہید اور 36 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ حماس اور اسرائیل کے درمیان غزہ میں 4 روز کی عارضی جنگ بندی کا پیر آخری روز ہے اور دونوں فریقین کی جانب سے معاہدے کے تحت ایک دوسرے کے قیدیوں کو رہا کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ 7 اکتوبر کے اسرائیلی حملوں کے بعد غزہ کی 80 فیصد آبادی بے گھر ہو گئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق 7 اکتوبر سے غزہ میں اسرائیلی بمباری میں اب تک 6 ہزار بچوں اور 4 ہزار خواتین سمیت 14 ہزار 850 سے زائد فلسطینی شہید اور 36 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے غزہ کی حالیہ جنگ میں شہریوں کا تاریخ کا تیز ترین قتل عام کیا۔ اسرائیلی فوج کے ہاتھوں 48 دن میں شہید فلسطینیوں کی تعداد امریکہ کی 20 سالہ افغان جنگ سے زیادہ ہے۔

نتن یاہو کی فائر بندی میں توسیع پر مشروط آمادگی

تل ابیب: اسرائیل اور حماس کے مابین جنگ بندی میں توسیع کیلئے عالمی رہنماؤں نے اپیل کی ہے جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم نے کہا کہ وہ صرف ایک شرط پر ایسا کر سکتے ہیں کہ ہر دس اضافی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے فائر بندی میں ایک دن کی شرح سے توسیع کی جا سکتی ہے۔ امریکہ، مصر اور قطر آج پیر کے روز ختم ہونے والی اس فائر بندی میں توسیع کیلئے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ امریکہ، مصر اور قطر نے اسرائیل سے فائر بندی میں توسیع کی اپیل کی ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے بھی فائر بندی میں توسیع کی امید ظاہر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام یرغمالیوں کی رہائی کیلئے ضروری ہیکہ فائر بندی میں توسیع کی جائے۔ حماس نے کہا ہیکہ اگر مزید فلسطینیوں کی رہائی کیلئے سنجیدہ اقدامات کیے جاتے ہیں۔

کیا واقعی ہم اس دنیا میں کسی بھی چیز کے مالک نہیں؟

جعفر حسین ماپکر مہاراشٹر
+918668556701

آج کی دُنیا میں، کسی شخص کی قدر و قیمت کا اندازہ، اُس کی دولت اور حیثیت سے لگایا جاتا ہے۔ کہنے کو تو آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ آراء کوئی مستند پیمانہ نہیں، چند لوگوں کی مادّی قدر و قیمت کا میزان ہے۔ تاہم اِس بحث میں اُلجھے بغیر، یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک افسوسناک پیمانہ ہے، مگر حقیقت تو یہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ" آپ کیا کرتے ہو اور کتنا کماتے ہو؟" اکثر و بیشتر، لوگوں سے پوچھے جانے والا سوال رہا ہے۔ اِس دُنیا میں محض گنتی کے ہی لوگ ہوتے ہیں جو یہ کہتے ہیں، کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرے پاس فلاں فلاں چیزیں ہیں۔ دوسرے لفظوں میں وہ یہ کہتے ہیں کہ، بھائی ہمارا اپنا کچھ بھی نہیں، جو کچھ بھی ہے، وہ اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ہے۔ ورنہ زیادہ تر لوگوں کا یہ ماننا ہے کہ جو کچھ بھی اُن کے پاس ہے، وہ اِن کی انتھک محنت اور کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ایسے لوگ، اللہ تعالیٰ کے فضل کو اپنی ہی ملکیت سمجھتے اور مانتے آئے ہیں۔ مگر وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اُن سے بھی زیادہ محنت کش لوگ، اس دنیا میں موجود ہیں، مگر وہ تو صاحب حیثیت نہیں ہوئے۔ یہ نُقطہ نظر، مادیت پرستی کو جِلا دے کر انہیں، شیطانی قوتوں کا ساتھی بناتا ہے تو دوسرا نظریہ انسان کو اپنے رب کا شکر گزار بندہ بناتا ہے۔ پھر یہ اسلامی عقیدے کی ترجمانی بھی تو ہے نہ کہ" میں کسی چیز کا مالک نہیں، سب کچھ اللہ کا عطا کردہ ہے"۔ جو لوگ اس نُقطہ نظر کے حامل ہوتے ہیں، وہ ہمیشہ عاجز اور صالح ہوتے ہیں۔

آئیے اب اس موضوع کو، فلسفیانہ نُقطہ نظر سے دیکھتے ہیں۔ بہت سے اسکالرز اور فلاسفرز کا یہ ماننا ہے کہ ہم، کسی بھی چیز کے مطلق" مالک" نہیں ہوتے۔ کیونکہ اس کا دائمی کنٹرول ہمارے ہاتھوں میں نہیں ہوتا۔ ہمارا اختیار بظاہر ہے، پس پردہ کوئی اور ہی اس دنیا کی ہر شئے کا مالک ہے۔ اس زندگی میں، صرف ایک ہی چیز ہے جس کے ہم حقیقی مالک ہوتے ہیں، اور وہ ہے، وقتی لمحات۔ ان لمحوں میں ہم، اپنے اپنے چُنندہ اُمور کو خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ملکیت کا فلسفہ، ہمارے ذہن سازی پر مبنی ایک خود ساختہ فریب کے سوا کچھ نہیں، ملکیت ایک من گھڑت احساس ہے۔ اگر آپ زمین یا مکان خریدتے ہیں تو حقیقتاً، اُس پراپرٹی کی دیکھ بھال کی لاگت ادا کرتے ہیں۔ تاوقتیکہ آپ بقید حیات ہوں یا پھر اس کو فروخت کر کے ایک متبادل پراپرٹی تلاش نہیں کر لیتے۔ اُن پراپرٹیز میں سے، کوئی بھی اصل میں آپ کی مِلک نہیں ہوتی۔ اگر آپ کوئی کار خریدتے ہیں تو آپ صرف اُس کار کی ایندھن، دیکھ بھال اور رجسٹریشن کی تجدید کے چارجز، ایک معینہ مدت کے لیے ادا کرتے رہتے ہیں جب تک کے کار چلتی رہتی ہے یا اس مُدّت تک، جب تک آپ اس روئے زمین پر زندہ رہینگے۔ لہٰذا گاڑی آپ کی ملکیت نہیں ہوئی۔

اگر آپ شادی کرتے ہیں تو آپ کو شریک حیات کی شکل میں تاحیات ایک سنگی ساتھی تو مل جاتا ہے مگر اس کا ساتھ اس وقت تک رہتا ہے، جب تک کہ آپ لوگوں کے مابین حالات ٹھیک رہتے ہیں یا موت آپ کو ایک دوسرے سے جُدا نہ کر دے۔ لہٰذا یہاں بھی کوئی کسی کا مالک نہیں۔ اگر آپ کے بچے ہیں تو آپ نے صرف ان کی پرورش کے اخراجات اٹھانے ہوتے ہیں، اور بدلے میں، اپنا نام اُن کے ولدیت کے خانے میں لکھ دینا ہوتا ہے۔ یہ نان نفقہ اُس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ، آپ کے بچوں کو، آپ کی ضرورت، باقی نہیں رہتی، یا موت آپ کے بچوں کو آپ سے جدا نہیں کر دیتی۔ آپ اُن بچوں کے مالک نہیں ہوتے۔ اگر آپ کے پاس پیسہ ہے، تو اس پیسے کے مساوی، آپ کے پاس ایک قوت خرید ہوتی ہے، جو خرچ کرنے پر باقی نہیں رہتی۔ آپ کے روپوں کے حقیقی اور مالکانہ اختیار، مرکزی یا ریزرو بینک کا یے۔ آپ روپوں کا صرف استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ نوکری کرتے ہیں اور ریٹائر ہوتے ہیں تو آپ کی پنشن، آپ کی زندگی بھر کے لیے ہوتی ہے، آپ کی زندگی کے بعد، یا تو یہ بند ہو جاتی ہے یا آپ کے شوہر کو اُس کے تاحیات آدھی مل جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اگر آپ کھانا کھاتے تو آپ کے شکم کا کھانا بھی آپ کا نہیں۔ آپ کو اُسے فضلہ کی شکل میں زمین پر لوٹانا پڑتا ہے۔ آپ کا جسم، جسے آپ بہت زیادہ پسند کرتے ہیں، وہ بھی آپ کا نہیں، جب زندگی کا قرض ادا ہو جائے گا تو وہ بھی یقینی طور پر زمین میں یا ہوا میں بکھر جائے گا۔

دُنیاوی نعمتوں پر فخر نہ کیا کریں اور نہ ان کو کھونے سے ہی ڈریں کیونکہ دنیاوی زندگی میں، بطور مِلک ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا، ہوتا ہے تو وقتی لمحات اور ان میں کئے گئے ہمارے اعمال۔ جب ہم کسی بھی چیز کے مالک نہیں، تو ہمیں، حلیم، کریم اور شریف النفس ہونا چاہیے۔ ہمارے پاس، کھونے کے لئے بھی کچھ نہیں۔ لہٰذا ہمیں اللہ سبحانہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہیے، جو عطا کردہ نعمتوں کا مکمل مالک ہوتا ہے۔ اس نے ہم پر احسان کیا کہ اس زمین پر رہتے ہوئے، ان نعمتوں کو زیر استعمال لانے یا اس کی عطا کردہ نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کی، ہمیں اجازت دی۔ لك الحمد ولك الشكر، یارب العالمین

ملک کے دستور کی حفاظت اور اس پر عمل کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے

موجودہ دور میں آئین کا تحفظ بہت ضروری ہے۔۔ دستور کو بدلنے اور ختم کرنی کی باتیں عام ہوگئی ہیں۔۔ حد تو یہ کہ فسطائی طاقتوں کے آلہ کار سر عام دستور کو نذر آتش کر رہے ہیں

ملک کے مسلمانوں نے ہمیشہ دستور اور اس کے قوانین کی پابندی کی ہیں، گرچیکہ کئی بار عدلیہ کے فیصلے ان کے جذبات اور ان کو عطا کردہ دستوری حقوق کے خلاف گئے ہیں۔۔!

مرزا عبدالقیوم ندوی 9325203227

یوم آئین کیا ہے؟ کسی بھی ملک کو چلانے کے لیے، نظم ونسق کو برقرار رکھنے کے لیے کسی قانون و آئین کی ضرورت ہے اور آئین کسی مملکت کا وہ اساسی قانون ہوتا ہے جس کے بنیادی نظریات، تصورات، اندرونی نظم ونسق کے بنیادی اصولوں اور مختلف شعبوں کے درمیان ان کے فرائض اور اختیارات کی حدود متعین کرنا ہوتا ہے۔ شہری، سیاسی، اور انسانی حقوق کے تحفظات کے لیے کسی آئین کی ضرورت تھی جو مملکت اور شہریوں کے حقوق کی پاسداری کر سکے۔ ملک کے لیے جو بھی قوانین وضع کیے جائیں گے وہ اسی دستوری کی روشنی اور دائرہ میں ہوں گے۔ ہمارے ملک کے دستور کا نام" بھارت کا آئین" ہے۔ دستور کی دفعہ 393 میں جس کا ذکر ہے۔ ہمیں بھی چاہئے کہ ہم دستور کے بجائے" آئین" ہی استعمال کریں۔ * 26/ نومبر 1949ء کو سات رکنی کمیٹی نے جس کے چیئرمین ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر تھے جن میں ایک مسلمان بھی تھے، محمد سعد اللہ۔ آئین ساز کمیٹی نے مسودہ حکومت کو سونپا۔ اس آئین کا نفاذ 26/ جنوری 1950ء سے عمل میں آیا۔ بھارت کے باشندوں میں آئین کے تعلق سے بیداری پیدا کرنے کے لیے اس دن کو یعنی 26/ نومبر کو" یومِ آئین بھارت" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ بھارت کے آئین کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ بھارت کے تقسیم کے بعد ملک کی 552 ریاستیں بھارت میں شامل کر لی گئیں۔ ہمارے ملک کے آئین کی ایک خصوصیت یہ بھی کہ یہ دنیا کا سب سے طویل آئین ہے۔

ملک کا دستور: جمہوریہ ہند کا دستور کچھ اس طرح سے ہے۔ دستور ہند میں 395 دفعات (chapters)، 22 ابواب (articles)، 12 ضمیمے (schedus)، اور 02 تتمے (appndix) ہیں۔ اس میں شامل الفاظ کی تعداد 1,17369 ہیں۔ آئین اپنی 73 سالہ سفر میں کئی مرتبہ ترمیم (constiutional amendments) کے مرحلوں سے گزرا ہے۔ اس میں آخری مرتبہ تبدیلی 12 جنوری 2012 میں کوآپریٹو سوسائٹیوں کے قوانین کے بارے میں ہوئی۔ ملک کا یہ دستور اپنی اکثر خوبیوں اور کچھ خامیوں کے باوجود دنیا کے بہترین دستور میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک کڑوی حقیقت ہے کہ جتنی پائمالی و بے حرمتی دستور ہند کی گئی شاید ہی دنیا کے کسی دستور کی گئی ہو اور جتنا اس دستور کے الفاظ و معنی، مطالب نتائج سے کھلواڑ کیا گیا ہے دنیا کے کسی ملک میں نہیں کیا گیا ہے۔ حکمراں طبقہ نے عوام کو آئین کی طاقت اور اس کی اہمیت سے واقفیت ہی نہیں ہونے دی اور عوام نے بھی کبھی دستور کے مکمل نفاذ کے بارے میں کوئی پرزور تحریک چلائی ہو نظر نہیں آتا خصوصاً مسلمانوں نے تو اس سلسلہ میں کافی کوتاہی برتی ہے۔ بھارت میں ثقافتی فاشزم کو سیکولر کے سانچے میں ڈھالا گیا اور ایک مذہب کے عقائد کو ملک کے استحکام و یکجہتی کے نام پر جبراً مسلط کیا گیا۔ اب تو ملک میں آر ایس ایس کی سرپرستی میں بی جے پی حکومت کر رہی ہے۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں رہ گئی ہے کہ موجودہ حکومت میں ملک میں کس طرح کا دستور اور قانون نافذ کرنا چاہتی ہے۔ ہمارے آئین میں انسانی حقوق کے تحفظ کے سلسلہ میں کافی گنجائش رکھی گئی ہے۔ چونکہ انسانی حقوق کو آج آفاقی حیثیت حاصل ہے۔ اس کے باوجود بڑے پیمانے پر انسانی بنیادی حقوق کی پائمالی ہمارے ملک میں ہو رہی ہے، کہیں بولنے پر پابندی ہے تو کہیں کھانے اور لباس پر پابندی عائد کی جا رہی ہے۔ تو کبھی یکساں سول کوڈ کے نفاذ کا ہوا کھڑا کیا جا رہا ہے۔

میثاقِ مدینہ دنیا کا پہلا دستور: میثاقِ مدینہ دنیا کا پہلا دستور: آپ ﷺ ہجرت فرما کر جب مدینہ منورہ تشریف لانے کے بعد تاریخ انسانی کا سب سے بڑا و تابناک کارنامہ انجام دیا۔ جسے مہاجرین و انصار کے درمیان مواخات اور بھائی چارے کے عمل کا نام دیا جاتا ہے۔ مہاجرین اور انصار کے کل 90 آدمی تھے۔ ان کے بھائی چارہ کی بنیاد یہ تھی کہ ایک دوسرے کے غمخوار ہوں گے اور موت کے بعد نسبی قرابتداروں کے بجائے یہی ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔ وراثت کا یہ حکم جنگ بدر تک جاری رہا۔ امام غزالیؒ نے لکھا ہے کہ" بھائی چارہ کا مقصد یہ تھا کہ جاہلی عصبیتیں تحلیل ہو جائیں، حمیت و غیرت جو کچھ ہو وہ اسلام کے لیے ہو، نسل اور وطن کے امتیازات مٹ جائیں۔ بلندی و پستی کا معیار انسانیت و تقوی کے علاوہ کچھ اور نہ ہو۔" اس بھائی چارہ کے بعد آپ ﷺ نے ایک اور عہد و پیمان کرایا جس کے ذریعے ساری جاہلی کشاکش اور رقابتی کشمکش کی بنیادیں ڈھادی اور دور جاہلیت کے رسم و رواج کے لیے کوئی گنجائش نہ چھوڑی۔ مسلمانوں میں مواخات کرانے کے بعد آپ ﷺ نے غیر مسلموں کے ساتھ اپنے تعلقات منظم کرنے کی طرف توجہ فرمائی۔ تو اس وقت وہاں مختلف قبائل آباد تھے۔ یہودی، عیسائی، مجوسی، و دیگر لوگ آباد تھے۔۔ یہودیوں کا غلبہ تھا کہ وہ معاشی اعتبار سے بڑے مستحکم تھے اور ان کا سود کا ان کا کاروبار تھا۔ آپ ﷺ نے مسلمانوں کے ضمن میں جو معاہدہ طئے کیا تھا۔ اسی طرح کا ایک معاہدہ یہودی و دیگر موجودہ قبائل سے کیا۔ دونوں معاہدوں کی تفصیلات تمام سیرت کے کتابوں میں موجود ہیں۔ جیسے علامہ شبلی نعمانی و سید سلیمانی ندوی کی معرکۃ الآراء کتاب" سیرت النبی ﷺ"، اصح السیر، نبی رحمت، الرحیق المختوم، سیرت سرور عالم، ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی محمد رسول اللہ وغیرہ کتب سیرت۔

بھارت کا آئین اور ہم: بھارت میں بسنے والے کروڑوں مسلمانوں کو دستور و آئین کیا ہے پتہ ہی نہیں۔ وہ اس ملک کے شہری ہے انہیں بحیثیت شہری اور مسلمان ہونے کے کیا کیا حقوق حاصل ہیں اس سے اچھے اچھے پڑھے لکھے لوگ غافل ہیں۔ ہم سے کتنے لوگ ہیں کہ جنہیں آئین کا مطالعہ کیا ہے یاد رکھا ہے؟ ہمیں اس کی خبر ہی نہیں کہ آئین نے ہمیں کیا دیا ہے اور ہم کیسے دیئے گئے حقوق کو حاصل کر سکتے ہیں۔ ایک اچھا موقع ہے کہ ہم آج کے دن (26/ نومبر) آئین کا مطالعہ کریں۔ اس کو عام کریں، عام مسلمانوں میں اس تعلق سے بیداری پیدا کریں۔ چھوٹے چھوٹے پروگرام منعقد کریں یا نہیں کر سکتے ہیں تو جہاں اس طرح کے پروگرام ہوتے ہیں ان میں شرکت کریں خود بھی جائے اور اپنے دوست احباب کو بھی ساتھ لے جائیں۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

ناندیڑ ضلع میں طوفانی ہواؤں کے ساتھ غیر موسمی بارش

ناندیڑ:27 نومبر (ورق تازہ نیوز) غیر موسمی بارش کے بعد ناندیڑ شہر و ضلع میں ایک خوش گوار ماحول پیدا ہوگیا ہے، تاہم ضلع کے 89 منڈلوں میں سے 12 منڈلوں میں ژالہ باری ہوئی، جبکہ کسانوں کے مویشیوں کو بھی نقصان پہنچنے کی اطلاع ہے۔ دریں اثناء ممبئی ریجنل کے محکمہ موسمیات نے 28 نومبر کو بھی شدید بارش کا اشارہ دیا ہے۔ پیر کی علی الصبح 3 بجے کے قریب غیر موسمی بارش کا سلسلہ شروع ہوا۔ تقریباً ایک تا دیڑھ گھنٹے تک طوفانی ہواؤں کے ساتھ زوردار بارش ہوئی۔ جس کی وجہہ سے ضلع کے 89 منڈلوں میں سے 12 منڈلوں میں بارش کے باعث شدید نقصان پہنچا ہے۔ کنوٹ تعلقہ کے پمپری موضع میں بجلی گرنے سے ایک کسان کی بھینس ہلاک ہوگئی، جبکہ دوسری طرف حدگاؤں تعلقہ کے تامسہ میں پرائمری ہیلت سینٹر میں پانی داخل ہوجانے سے مریضوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی طرح ناندیڑ ضلع کے مختلف علاقوں میں صورتحال دیکھی گئی۔ ضلع کے ناندیڑ شہر میں 68 ملی میٹر، لمب گاؤں میں 99.00 ملی میٹر، تروڑا 89.30 ملی میٹر، نائیشور 70.80 ملی میٹر، اردھاپور تعلقہ میں 77.50 ملی میٹر، دابھڑ 69 ملی میٹر، قندھار تعلقہ کے عثمان نگر میں 76.30 ملی میٹر، لوہا تعلقہ کے سون کھیڑ میں 76.30 ملی میٹر، کلمبر 76.30 ملی میٹر، شیوڑی 74 ملی میٹر اور حدگاؤں تعلقہ کے تامسہ میں 65.30 ملی میٹر، جبکہ پمپل کھیڑ میں 65.30 ملی میٹر بارش کا اندراج کیا گیا ہے۔ بارش کی وجہہ سے کسانوں کے ربی فصل کا بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ جس میں گیہوں، جواری، کپاس وغیرہ شامل ہیں۔ دریں اثناء ممبئی ریجنل محکمہ موسمیات نے 28 نومبر کو بارش کا اشارہ دیا ہے۔ اس لیے شہریان کو چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔

ناندیڑ شہر میں چوری کی مختلف وارداتیں

ناندیڑ 27 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ شہر و ضلع میں آئے دن چوری کی متعدد وارداتیں رونما ہورہی ہیں۔ شہر ناندیڑ میں جرائم پر قابو پانے کے لیے ضلع سپرنٹنڈنٹ شری کرشن کوکاٹے نے مختلف اقدامات کیے ہیں۔ پولیس انتظامیہ کی جانب سے شب کے اوقات میں گشت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شہر کے اہم چوراہوں پر مشتبہ افراد پر نظر رکھی جارہی ہے۔ تاہم اس کے باوجود شہر و ضلع میں چوری کی متعدد وارداتیں رونما ہورہی ہیں۔ جس سے ایسا لگتا ہے کہ سارقین کو کسی کا بھی ڈر نہیں رہا ہے۔ دن دہاڑے چوری کی وارداتوں کے علاوہ لوٹ مار جیسے سنگین وارداتیں آئے دن رونما ہورہی ہیں۔ ایسے واقعات پر قابو پانے کے لیے پولیس انتظامیہ کی جانب سے مزید ٹھوس اقدامات اُٹھائے جانے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر شنکراؤ چوہان آڈیٹوریم میں حب الوطنی پروگرام

مختلف حب الوطنی پر مبنی گیت سے شہریان مسحور

ناندیڑ:27 نومبر (ورقِ تازہ نیوز) پولس کی چوکسی اور ملک کی حفاظت کی وجہ سے اس ملک کے شہری محفوظ ہیں۔ انچارج کلکٹر پانڈورنگ بورگاؤنکر نے اس احساس کا اظہار کیا کہ ممبئی پر دہشت گردانہ حملہ خوفناک تھا، لیکن اس حملے کو پسپا کرنے کے لیے پولس نظام کی کوششیں قابل تعریف ہیں۔ مہاراشٹر کے تجربہ کار فنکاروں نے حب الوطنی پر مبنی کمپوزیشن پیش کرکے حاضرین میں حب الوطنی کی چنگاری جگائی۔ ممبئی پر 26/11 کے دہشت گردانہ حملے کی یادوں کو تازہ کرنے اور اس حملے کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے، صحافی وجے جوشی کی طرف سے تیار کردہ حب الوطنی کے گیت کا انعقاد ڈاکٹر شنکراؤ چوہان آڈیٹوریم میں کیا گیا۔ اس موقع پر ہال میں 26/11 حملے میں شہید فوجیوں، افسران اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئی پھوڑے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار، مالیاتی جرائم برانچ کے پولیس انسپکٹر جگدیش بھنڈاروار موجود تھے۔ کلکٹر پانڈورنگ بورگاؤکر نے شمع جلا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد خطاب کرتے ہوئے انہوں نے 26/11 کی یادوں کو تازہ کرتے ہوئے پولیس کے پرجوش رویے کو سراہا۔ ہمارا ملک پولیس کے مضبوط پہرے کی وجہ سے محفوظ ہے۔ انہوں نے بہادر پولیس افسران اور اہلکاروں کی تعریف کی جنہوں نے 26/11 کے حملے کو پسپا کرنے کے لیے لڑا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ابیناش کمار نے پولیس کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ ملک کے لیے ایک چیلنج تھا۔ انہوں نے اپنی جانیں گنوانے والے اور بہادری سے شہید ہونے والے فوجیوں سے اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی حفاظت پولیس کی ذمہ داری ہے اور وہ اسے بخوبی نبھا رہی ہے۔ اس موقع پر معززین کو تہنیت پیش کی گئی۔ افتتاحی پروگرام کی نظامت غزل کار باپو دساری نے کی۔ اس سال مہاراشٹر کے خصوصی فنکاروں نے اپنی حب الوطنی پر مبنی کمپوزیشن پیش کرکے مداحوں کو مسحور کردیا۔ ہر گیت پر شائقین نے پرجوش ردعمل دیا۔ اس تقریب کا اہتمام سمواد ملٹی پرپز سوشل چیریٹیبل آرگنائزیشن اور ناندیڑ ضلع پولیس فورس نے کیا تھا۔ یہ اس سال کا 56 واں پروگرام تھا۔ اس سال مہاراشٹر کے مشہور مراٹھواڑہ آرٹسٹ ای ٹی وی گورو اور زی یووا سنگیت سنگرام کے عظیم فاتح سورنوادھیاس ناوارنراپ اور مراٹھی فلموں کے پلے بیک سنگر ڈارلنگ اینڈ بوائز-3 رویندر خمینے، سورنوادھیاس ناوا پلے بیک سنگر منور علی (ممبئی)، انڈین آئیڈل مراٹھی فیم سوربھی گوڈ (ممبئی)، ساریگم فیم کی لکشمی کھنڈرے (ممبئی)، مانسی کلکرنی-دیش پانڈے (پونے)، وردھینی جوشی-حیات نگرکر (پونے)، وپل جوشی نے حب الوطنی پر مبنی گیت پیش کی۔ رویندر خمانے اور منور علی دونوں نے پروگرام میں خوب داد سمیٹی اور شائقین کی تالیاں جیتیں۔ اس پروگرام کی موسیقی سدسوراچی زی مراٹھی اتسو نیتھانچا فیم بینڈ ناسک کے امول پالیکر نے ترتیب دی تھی۔ ڈرم پر ناسک کے گنگا ہیرے مٹھ، ایکٹو پیڈ پر سشیل کیدارے (ممبئی)، کی بورڈ پر جتیندر سونوانے (ممبئی)، نعیم بھائی، چھترپتی سمبھاج نگر کے آر جے ابھے نے پروگرام پیش کیا۔

مشرقی دہلی میں بوری میں خاتون کی لاش ملی

نئی دہلی: 27 نومبر: دہلی پولیس نے بتایا کہ اتوار کی دوپہر مشرقی دہلی کے فرش بازار کے وشواس نگر میں ایک کرائے کے کمرے میں ایک 23 سالہ خاتون کی لاش پلاسٹک کی بوری میں اس کے گلے میں کپڑے سے بندھی ہوئی ملی۔ فرش بازار پولیس اسٹیشن میں قتل کا مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس نے مزید کہا کہ وہ مقتول کے ایک دوست کے کردار کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ پولیس نے مقتول کی شناخت ظاہر نہیں کی کیونکہ فوری طور پر یہ واضح نہیں ہوسکا کہ آیا قتل سے قبل اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی تھی یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ کی پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار ہے۔ جس کمرے سے لاش ملی تھی وہ مذکورہ دوست نے اپنے ای کامرس کے کاروبار کے لیے کرائے پر لیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ یہ شخص لاش ملنے کے بعد سے فرار ہے اور مقامی لوگوں نے متوفی خاتون کی شناخت میں مدد کی۔ انگریزی روزنامہ 'دی ہندوستان ٹائمس' کے نیوز پورٹل پر شائع خبر کے مطابق ڈپٹی کمشنر آف پولیس (شاہدرہ) روہت مینا نے بتایا کہ شام 4.30 بجے کے قریب کمرے میں کام کرنے والے تین آدمیوں میں سے ایک کو لاش ملی اور اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ فارنسک ماہرین کے ساتھ ایک ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے جانچ کے لیے جائے وقوع سے ضروری شواہد اکٹھے کیے۔ پولیس افسر نے مزید بتایا کہ "اس کے گلے میں دوپٹہ بندھا ہوا تھا، جس سے اندازہ ہوتا تھا کہ اس کا گلا گھونٹنے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ وہ قریبی علاقے کی رہنے والی تھی۔ اس کے اہل خانہ کو قتل کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا۔" خاتون کے اہل خانہ نے پولیس کو بتایا کہ متاثرہ ہفتہ کی صبح اپنے گھر سے نکلی اور واپس نہیں آئی۔ پولیس نے مزید کہا کہ اس کے قتل کے واقعات کی ترتیب کا پتہ لگایا جارہا ہے۔

مہاراشٹرا: آر ٹی سی بس الٹ گئی

15 مسافر زخمی۔ ناسک میں دو سڑک حادثات، 6 ہلاک

کولہاپور/ ناسک: 27 نومبر: مہاراشٹر میں پونے-بنگلورو قومی شاہراہ پر ٹاپ پھاٹا کے مقام پر پیر کی صبح ریاستی ٹرانسپورٹ کی بس پلٹنے سے 15 سے زیادہ مسافر شدید زخمی ہوگئے جبکہ اتوار کی رات ناسک میں دو علیحدہ سڑک حادثات میں 6 افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تھانے سے چاند گڑھ آرہی بس نے کنٹرول کھو دیا اور ایک مندر کے سامنے موڑ پر پلٹ گئی۔ اس واقعہ میں تقریباً 15 مسافر شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو چھترپتی پرمیلا راجے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اسی دوران ناسک سے ملی اطلاع میں بتایا گیا کہ ضلع کے منماڈ کے نزدیک اتوار کی رات دو الگ الگ سڑک حادثات میں دو بھائیوں سمیت چھ افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور چار دیگر زخمی ہوگئے۔ دیہی پولیس نے بتایا کہ پہلے واقعے میں منماڈ-یولا روڈ پر منماڈ کے نزدیک ایک کار کنٹینر سے آمنے سامنے سے ٹکرا گئی، جس سے پانچ افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ وہ منماڈ کے نزدیک کنڈلگاؤں میں بھگوان مہوبا کے درشن کرنے کے بعد ناسک جارہے تھے۔ مرنے والوں کی شناخت شریاس دھناوتے، گنیش سوناونے، للت سوناونے، روہت دھناوتے اور پرتیک نائک کے طور پر ہوئی ہے۔ ایک اور واقعہ میں ضلع کے منماڈ قصبے کے چونڈی گھاٹ کے نزدیک منماڈ-مالیگاؤں روڈ پر ایک کنٹینر سے ٹکرانے کے بعد کار ڈرائیور موقع پر ہی موت ہوگئی اور چار زخمی ہوگئے۔ پولیس نے بتایا کہ متاثرین سائی بابا کی درشن کے لئے شرڈی جارہے تھے۔

گجرات ٹائٹنز نے شبمن گل کو کپتان مقرر کیا

ہاردک پانڈیا نے ممبئی کی کمان سنبھالی

نئی دہلی: 27 نومبر: انڈین پریمیئر لیگ 2024 کی تیاریاں شروع ہوگئی ہیں۔ ٹیموں نے اپنے کھلاڑیوں کی رہائی اور برقرار رکھنے کی فہرست بھی جاری کردی ہے۔ اس سلسلے میں ہاردک پانڈیا نے گجرات ٹائٹنز کو چھوڑ دیا ہے۔ ان کو ممبئی انڈینز نے خریدا ہے۔ پانڈیا کے جاتے ہی گجرات نے ٹیم کے لیے نئے کپتان کا انتخاب کیا ہے۔ گجرات نے نوجوان بلے باز شبمن گل کو کپتان بنایا ہے۔ گجرات ٹائٹنز نے اس کا باضابطہ اعلان بھی کردیا ہے۔ ہاردک پانڈیا کو 2022 میں گجرات کا کپتان مقرر کیا گیا تھا۔ پانڈیا کی کپتانی میں ٹیم چیمپئن بھی بنی۔ گجرات نے پانڈیا کو آئی پی ایل 2024 کے لیے بھی برقرار رکھا تھا لیکن ممبئی نے انہیں خریدلیا۔ ممبئی نے گجرات ٹائٹنز کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ یہ سودا نقدی میں کیا گیا ہے۔ اس لیے ممبئی کو پانڈیا کے بدلے گجرات کو پیسے دینا ہوں گے۔ ادھر شبمن گل کی بات کریں تو ان کا اب تک کا کیریئر شاندار رہا ہے۔ وہ بین الاقوامی کرکٹ میں کئی بار شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرچکے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے آئی پی ایل میں بھی دھوم مچائی ہے۔ شبمن اب تک 91 میچ کھیل چکے ہیں اور انہوں نے 2790 رنز اسکور ہیں۔ انہوں نے آئی پی ایل میں 3 سنچریاں بھی اسکور کی ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے 18 نصف سنچریاں بھی بنائیں۔ ان کا آئی پی ایل کا بہترین اسکور 129 رنز ہے۔ آئی پی ایل نے ہاردک پانڈیا اور کیمرون گرین کے بارے میں معلومات شیئر کی ہیں۔ آئی پی ایل نے بتایا کہ ہاردک پانڈیا کو ممبئی نے خرید لیا ہے جبکہ کیمرون گرین کو رائل چیلنجرز بنگلور نے خریدا ہے۔

مرکزی الیکشن کمیشن، ریتو بندھو اسکیم کی رقم تقسیم کرنے کی اجازت سے دستبردار

حیدرآباد: 27 نومبر: مرکزی الیکشن کمیشن (ای سی) نے تلنگانہ انتخابات سے قبل ایک اہم فیصلہ کرتے ہوئے ریتو بندھو اسکیم کی رقم کسانوں کے بینک کھاتوں میں جمع کروانے کیلئے دی گئی اجازت سے دستبرداری اختیار کی ہے جس کی اجازت دو دن پہلے کمیشن نے دی تھی۔ اس سلسلہ میں احکامات جاری کردیئے گئے ہیں۔ انتخابی ادارہ کا یہ فیصلہ ایک ایسے وقت سامنے آیا ہے جب ایک ریاستی وزیر نے اس اسکیم کے بارے میں کھلے عام اعلان کرتے ہوئے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی۔ انتخابی ادارہ نے قبل ازیں اپنے احکام میں تلنگانہ حکومت کو ربیع کی فصل کیلئے اس ماہ کی 28 تاریخ سے پہلے ریتو بندھو اسکیم کی رقم کسانوں کے بینک کھاتوں میں جمع کروانے کی اجازت دی تھی تاہم حکومت کو یہ بھی کمیشن نے ہدایت دی تھی کہ اس کی تشہیر نہ کرے کیونکہ ریاست میں انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہے۔ الیکشن کمیشن نے ریاست کے چیف الکٹورل آفیسر کو اپنے فیصلہ سے واقف کروایا۔ ریاستی وزیر صحت ہریش راؤ نے ربیع کی فصل کے لئے ریتو بندھو کی اسکیم کی رقم کی تقسیم کے بارے میں جلسہ میں اعلان کیا تھا اور کہا تھا کہ یہ رقم پیر تک تقسیم کردی جائے گی۔

کانگریس اور آر ایس ایس کو مسلم قیادت برداشت نہیں: اسداویسی

حیدرآباد:27 نومبر: صدر کل ہند مجلس اتحاد المسلمین و رکن پارلیمنٹ حیدرآباد بیرسٹر اسد الدین اویسی نے کہا کہ آزادی کے بعد سے ہی کانگریس اور فرقہ پرست تنظیمیں یہی کوشش کرتی رہیں کہ سیاست میں کوئی آپ کا قائد نہ بنے۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے بعد انہوں نے کسی مسلمان کو قومی قائد بننے نہیں دیا۔ مولانا آزاد نے اپنی تکلیف کا اظہار اپنی کتاب 'انڈیا ونس فریڈم' میں کیا تھا کہ کیسے کانگریس نے ان کو تکالیف دی تھی۔ بیرسٹر اویسی آج ملک پیٹ اسمبلی حلقہ میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے 75 برسوں سے یہی کوشش کی جاتی رہی ہے کہ آپ کا کوئی سیاسی قائد نہ ابھرے' اسی لئے مجلس کی مخالفت کی جاتی رہی ہے۔ مخالفین کو یہی بات چبھتی ہے کہ یہ کون ہے جو لیڈر بن رہا ہے۔ کانگریس ہو یا آر ایس ایس ہو' یہ ہرگز نہیں چاہتے کہ آپ یا اقلیتیں' قیادت کے موقف میں آجائیں' ہاں مذہبی قائد کو برداشت کرلیں گے مگر سیاسی قائد کو برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ 40 برس ہوگئے گجرات سے ایک بھی مسلم' ایم پی نہیں بن سکا۔ انہوں نے کہا کہ امتیاز جلیل نے 19 برس سے شیوسینا کے ایم پی کو شکست دی تو مجلس بی ٹیم ہوگئی' مجلس' بہار میں جاکر اسمبلی کی پانچ نشستیں پر کامیاب ہوئی تو مجلس ووٹ کٹوا پارٹی بن گئی۔ مالیگاؤں سے مجلس کے مفتی اسمٰعیل مجلس کیلئے منتخب ہوتے ہیں تو مجلس خطرہ بن جاتی ہے' دھولیا سے شاہ صاحب جیت گئے تو کہا جاتا ہے کہ یہ کیا ہورہا ہے۔ بیرسٹر اویسی نے کہا" جناح کا الزام مجھ پر لگتا ہے جب کہ ہم نے جناح کے پیغام کو ٹھکرایا' ہمارے بزرگوں نے دو قومی نظریہ کو رد کیا اور مخلوط ثقافت کو اختیار کیا۔" انہوں نے کہا کہ یہ انتخابی

لڑائی ہمارے مرکز سیاسی کو مضبوط بنانے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی کے وزیراعظم بننے میں کانگریس کی ناکامیوں کا ہاتھ ہے مگر ہمیں بدنام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا "مودی کے وزیراعظم بننے سے کس کا انکاؤنٹر ہورہا ہے' کس کی بیٹیوں کے سر سے حجاب اتارا جارہا ہے' کس کے گھر پر بلڈوزر چلایا جارہا ہے' کس کے بچوں کو جیل میں ڈالا جارہا ہے' کس کے بزرگوں کی داڑھیوں کو نوچا جارہا ہے' کس کو ٹرین میں نام پوچھ کر گولیاں ماری جاری ہیں؟ کیا راہول گاندھی کا گھر ٹوٹا' کیا کانگریس کے قائدین کو گولیاں ماری گئیں یا ان کی بیٹیوں کے سر سے حجاب اتارا گیا' نہیں۔ میرا وجود خطرہ میں آگیا ان لوگوں کی نااہلی کی وجہ سے۔" انہوں نے کہا کہ یہ اس لئے ہمارے دشمن ہیں کہ یہاں ہماری سیاسی قیادت ہے۔ یہ جماعت' اتحاد' سیاسی شعور اور سیاسی دوراندیشی کے دشمن ہیں۔ اسی لئے مجلس کے خلاف منصوبے بنائے جارہے ہیں۔ صدر مجلس نے کہا کہ راہول کہتے ہیں کہ مودی کے دو یار اویسی اور کے سی آر۔ انہوں نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جب ہمارے بچے شریر ہوجاتے ہیں تو ہمارے بزرگ کہتے ہیں بیٹا یہ عمر نہیں ہے دیوار کودنے کی' چھت ڈال لے۔ انہوں نے راہول گاندھی کو مشورہ دیا کہ تم 50 برس سے زائد کے ہوگئے ہو' یہ یار یار کی بات مت کرو' اکیلے زندگی مت گزارو' اکیلا پن انسان کو بہت برے خیالات لے کر آتا ہے۔ بیرسٹر اویسی نے جوابی وار کرتے ہوئے کہا کہ راہول تمہارے دو پیار ایک اٹلی اور مودی۔ راہول گاندھی' مودی کی طاقت ہیں۔ یہ جہاں جاتے ہیں مودی کو جتا کر آتے مگر یہ شیروانی کی طرف دیکھتے ہیں۔ ایک اور جگہ انہوں نے کہا کہ امیٹھی تمہاری سہیلی کیوں نہیں۔ وہاں سے آپ کی شکست کے لئے کانگریس کی ہتھیلی ذمہ دار ہے یا اس میں کچھ پہیلی ہے۔ بیرسٹر اسد الدین اویسی نے آج دن میں حلقہ اسمبلی ناملی میں پارٹی امیدوار مسٹر ماجد حسین کی انتخابی مہم میں حصہ لیا۔ چنچل بستی میں کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں نے قومی یوم آئین کے موقع پر صدر مجلس بیرسٹر اسد الدین اویسی کو بابائے دستور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا پورٹریٹ پیش کیا۔ ریڈ ہلز میں مسٹر ماجد حسین کے ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دشمن منصوبہ کے ساتھ آرہا ہے اور ان کے منصوبوں کو ناکام اسی صورت میں کیا جاسکتا ہے کہ جب ہم اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر اتحاد کا مظاہرہ کریں اور اپنی سیاسی طاقت کو کمزور ہونے نہ دیں۔ احمد نگر میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے اسدالدین اویسی نے مجلس کی جانب سے اس حلقہ میں انجام دیئے گئے ترقیاتی کاموں کی تفصیلات بھی پیش کیں۔

'عدالت سے رجوع کرنے کا حق آئین کا دل اور روح ہے': چندر چوڑ

نئی دہلی:27 نومبر: سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈاکٹر ڈی وائی چندر چوڑ نے سپریم کورٹ جانے سے نہ گھبرانے پر زور دیا اور امید ظاہر کرتے ہوئے اتوار کو کہا کہ ہماری کوششوں سے ہر طبقے، ذات اور مذہب کے شہری ہمارے عدالتی نظام پر بھروسہ کرنے کے ساتھ اسے اپنے حقوق کے نفاذ کے لیے ایک منصفانہ اور موثر پلیٹ فارم کے طور پر دیکھ سکتے ہیں۔ جسٹس چندر چوڑ نے یوم دستور پر سپریم کورٹ کی جانب سے منعقدہ ایک پروگرام سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی موجودگی میں خطاب کرتے ہوئے عدالتی نظام کو آسان بنانے کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے شہریوں کو یہ یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ آج سپریم کورٹ کے احاطے میں ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کی نقاب کشائی کو ان کے (ڈاکٹر امبیڈکر کے) مشہور خیال کی توسیع کے طور پر دیکھا جانا چاہئے کہ 'عدالت سے رجوع کرنے کا حق آئین کا دل اور روح ہے'۔ چیف جسٹس نے مزید کہا کہ ہمارے آئین نے ہمیں اختیارات لینے اور حکومت کے ادارہ جاتی ڈھانچے کے ذریعے انہیں ہموار کرنے کی اجازت دی ہے۔ لہٰذا جب ہم آج کہتے ہیں کہ آئین کو اپنانے کا احترام کرتے ہیں تو سب سے پہلے اور سب سے اہم، ہم اس حقیقت کا احترام کرتے ہیں کہ آئین 'موجود ہے' اور آئین 'کام کرتا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سات دہائیوں میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے 'عوامی عدالت' کے طور پر کام کیا ہے۔ ہزاروں شہری اس یقین کے ساتھ اس کے دروازے پر پہنچے ہیں کہ اس ادارے کے ذریعے انہیں انصاف ملے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری عدالت شاید دنیا کی واحد عدالت ہے جہاں کوئی بھی شہری خواہ وہ کوئی بھی ہو یا جہاں سے آیا ہو، چیف جسٹس آف انڈیا کو خط لکھ کر سپریم کورٹ کی آئینی مشینری کو حرکت میں لا سکتا ہے۔ چیف جسٹس نے کہا کہ شہریوں کو اپنے فیصلوں کے ذریعے انصاف ملے، اس کے لئے سپریم کورٹ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کررہی ہے کہ اس کا انتظامی عمل بھی شہریوں پر مبنی ہو، تاکہ عام شہری عدالت کے کام کاج سے جڑا ہوا محسوس کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عظمٰی نے تمام عدالتوں میں ای سروس سینٹرز بھی شروع کیے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کوئی بھی شہری عدالتی عمل میں پیچھے نہ رہ جائے۔ جسٹس چندر چوڑ نے کہا، "ہم اپنے شہریوں کو ایک مشترکہ قومی کوشش میں برابر کے شراکت دار کے طور پر قبول کرتے ہیں۔

مرزا مقبول بیگ
9503179505
9834016660

مرزا ہارڈویر اینڈ پلمبنگ

مرزا پرویز بیگ
8605386705

نزد فاطمہ اسکول، گاڑے گاؤں روڈ، ناندیڑ۔

ضرورت ہے

مرزا ہارڈویئر اینڈ پلمبنگ پر بل بنانے کے لیے دسویں یا بارہویں جماعت کامیاب لڑکے کی ضرورت ہے۔ خواہشمند رابطہ کریں۔ اوقات: صبح دس بجے تا شام چھ بجے تک۔

जा.क्र नांवाशमनपा.०६/११८७/२०२३
नांदेड वाघाळा महानगरपालिका
दिनांक:23/7/2023

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं..१७४/४०/क्षे.का.०६(सिडको) /२०२३-२४
प्रकरण : नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की श्री आनंदा माणिक मस्के रा.बाभुळगाव ता.जि.नांदेड यांनी अर्ज सादर केला आहे की सिडको घर क्रं. ND-32/M/26/02 टाईप ND-32/M सेक्टर ND-32/M शेत सर्वे नं. गट नं... सिडकोचे घर एकुण क्षेत्रफळ ३५.०० चौ.मी.

ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता क्र.११-९-१५१ पिन नं.४०५११०२५९४ सिडको/श्रीमती अनुराधा गणेश पुरी/मालणी बाई ऊबारे/शरदराव पोले रा.सिडको नांदेड यांचे नांवे नोंद असलेली मालमत्ता अर्जदाराने भाडेपटटा हस्तांतरण (सिडको/हडको) दस्त क्रं. ७८३९/२०२१ दि.३०-१२-२१ lease Dead आधारे प्राप्त झालेली आहे. त्यांचे नावाची नोंद नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिकेच्या मालमत्ता कर अकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरि या संबधात कोणास काही अक्षेप असल्यास त्यांचि हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासुन (१५) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखि आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराचे नावाने वरील प्रमाणेनोंद घेण्यात येईल.

चर्तु:सिमा :-पुर्वेस : ND-32/M/26/03
पश्चिमेस :- ND-32/M/26/01
दक्षिणेस :- Drenez Line
उत्तरेस :- Road

सहायक आयुक्त
क्षेत्रिय कार्यालय क्र.६ सिडको
नांदेड वाघाळा शहर महानगर पालिका नांदेड

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر

شیخ عبدالستار

نزد شیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا، ناندیڑ۔

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔